مکتوباتِ اقبال

(بنام چودھری محمد حسین)

ثاقف نفیس

کتابی دُنیا دہلی

مکتوباتِ اقبال

(بنام چودھری محمد حسین)

مکتوباتِ اقبال

(بنام چودھری محمد حسین)

ثاقب نفیس

Maktoobat-e-Iqbal

(BanamChaudhryMohammad Husain)

by

Saqif Nafees

Year of first Edition 2004

ISBN-81-87666-74-9

Price : Rs.75/-

نام کتاب ---------------مکتوبات اقبال (بنام چودھری محمد حسین)

مرتب ----------------------------ثاقف نفیس

سنہ اشاعت ----------------------- ۲۰۰۴ء

قیمت --------------------------- ۷۵ روپے

مطبع ---------------- کاک آفسیٹ پرنٹرس، دہلی ۶

Published by :

KITABI DUNIYA

1955, Gali Nawab Mirza, Mohalla Qabristan,

Turkman Gate, Delhi.110006 (INDIA)

E-mail: kitabiduniya@rediffmail.c

Phone : 23288452,Reliance Mobile: 35972589

انتساب

چودھری محمد حسین کی ہمشیرہ
محترمہ سکینہ بی بی مرحومہ کے نام

مشمولات

○ دیباچہ	صفحہ ۹
○ مکتوباتِ اقبال : متنی ترتیب	۱۳
○ مکتوباتِ اقبال : بخط اقبال	۳۵
○ شخصیات :	۷۷

دیباچہ

چودھری محمد حسین (۱۸۹۴ء - ۱۹۵۰ء) علامہ اقبال (۱۸۷۷ء - ۱۹۳۸ء) کے قریب ترین رفقا میں سے تھے- اس مجموعہ مکاتیب میں چودھری محمد حسین کے مختصر سوانح اور علامہ اقبال کے ساتھ ان کے روابط کی روداد آخر میں غیر مطبوعہ خطوط مع عکس محفوظ کیے جارہے ہیں- میں نے مقدور بھر کوشش کی ہے اور یہ میرے لیے خوشی کی بات ہے کہ اس حوالے سے اقبالیات کے ضمن میں کچھ نیا مواد منظر عام پر آرہا ہے-چودھری محمد حسین، تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ سے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ایک موضع پپاڑنگ اونچہ میں ۲۸/مارچ ۱۸۹۴ء کو پیدا ہوئے- ان کے دادا چودھری نبی بخش اس علاقے کے ذیلدار تھے اور والد چودھری فضل احمد، چودھری نبی بخش کے چھ بیٹوں میں سب سے چھوٹے تھے- جاٹ (باجوہ) گھرانے سے تعلق تھا- اپنے گاؤں کے معزز زمینداروں میں شمار ہوتے تھے- چودھری محمد حسین اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے- والدین نے ان کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے ان کو بہتر سے بہتر ماحول اور تعلیم دی- چودھری محمد حسین نے ۱۹۱۲ء میں بی ڈی ہائی سکول پسرور سے میٹرک کیا اور اسی سال مزید تعلیم کے لیے لاہور چلے آئے اور اسلامیہ کالج میں داخل ہوئے- انہوں نے ۱۹۱۸ء میں بی - اے اور ۱۹۲۰ء میں اسلامیہ کالج لاہور سے ایم - اے (عربی) کیا- اس کے علاوہ ۱۹۲۱ء میں پرائیویٹ طور پر منشی فاضل کا امتحان پاس کیا-

۱۹۱۸ء کے اواخر میں جب چودھری محمد حسین اسلامیہ کالج لاہور

کے طالب علم تھے، کالج کے پرنسپل ہنری مارٹن کے کہنے پر انہوں نے نواب ذوالفقار علی خاں کے بچوں، خورشید اور رشید کی اتالیقی قبول کر لی۔ ؎ ۱۹۲۵ء میں چودھری صاحب پنجاب سول سیکرٹریٹ سے بحیثیت آرٹیکل رائٹر وابستہ ہوئے، اور ترقی کرتے ہوئے ہوم ڈیپارٹمنٹ تک پہنچے اور آفیسر انچارج پریس برانچ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں حکومت نے پہلے (۲۳ جون ۱۹۳۶ء کو) "خان صاحب" کا خطاب، اور پھر (یکم جنوری ۱۹۴۴ء کو) "خان بہادر" کے خطاب سے نوازا۔۔

چودھری صاحب ۱۹۳۵ء سے ذیابیطس کے مریض تھے مارچ اپریل ۱۹۵۰ء میں بیماری نے شدت اختیار کرلی۔ آخر آخر فالج کا شدید حملہ جان لیوا ثابت ہوا اور ۱۶ جولائی ۱۹۵۰ء کو چار بجے شام میو ہسپتال لاہور کے فیملی وارڈ کے کمرہ نمبر ۱۶ میں وہ خالق حقیقی سے جاملے اگلے روز عید الفطر تھی۔ نماز عید کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی۔ انہیں منٹو پارک (موجودہ اقبال پارک) لاہور میں سپرد خاک کیاگیا۔۔

جسٹس (ریٹائرڈ) جاوید اقبال نے "مے لالہ فام" میں لکھا ہے کہ:

"جب مجھے کیمرج میں چودھری محمد حسین کی وفات کی خبر ملی تو بے قرار ہوگیا۔ یہ میری زندگی میں پہلا موقع تھا جب میں نے اپنے آپ کو فکری اور روحانی اعتبار سے قطعی طور پر تنہا محسوس کیا۔

؎ اس مناسبت سے اقبال نے چودھری محمد حسین کو اکثر خطوط میں "ماسٹر صاحب" کہہ کر مخاطب کیا ہے۔

(۲)

۱۹۱۷ء کے اوائل میں چودھری محمد حسین اور علامہ اقبال کے مابین مراسم کی ابتدا ہوئی، یہ تعلقات ۱۹۳۸ء میں علامہ اقبال کی وفات پر ختم نہیں ہو گئے۔ چودھری صاحب نے دوستی کا حق ادا کرتے ہوئے ان روابط اور تعلقات کو نہ صرف ان کی زندگی میں بلکہ ان کی وفات کے بعد، ان کی اولاد کے ساتھ بھی قائم رکھا۔ وہ ہمیشہ ان سے محبت اور شفقت سے پیش آتے رہے۔ وہ علامہ اقبال کے بعد بارہ برس حیات رہے اور ان طویل برسوں میں انہوں نے وہ فرائض جو دوست اور "ولی" کے طور پر علامہ اقبال نے انہیں سونپے تھے انتہائی احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ پورے کیے اور روز مرہ امور کی انجام دہی کے علاوہ علامہ اقبال کے بچوں کی تعلیمی اور علمی سطح پر بھی پوری پوری نگرانی اور نگہداشت کی۔

جسٹس (ریٹائرڈ) ڈاکٹر جاوید اقبال "مئے لالۂ فام" میں لکھتے ہیں کہ:

> "علامہ کی تجہیز و تکفین اور ان کی لحد کے لیے مناسب جگہ کے انتظام سلسلے میں جو تردد کرنا پڑا، چودھری صاحب اس میں پیش پیش تھے۔ علامہ کی وفات کے بعد چودھری صاحب میں چند تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ آپ کے مانوس قہقہے پھر نہ سنے گئے۔ آپ بمطابق معمول ہر شام جاوید منزل میرا اور منیرہ کا حال پوچھنے آتے۔۔۔۔ علامہ کی وفات کے بعد آپ نے ہمارے

اصرار کے باوجود نہ تو اس گھر میں کبھی کچھ کھایا نہ
پیا---- اس معاملے میں آپ کی وضع داری کئی بار
ہماری ناراضی کا موجب بنتی لیکن آپ ہنس کر ہمیں منا
لیا کرتے--"

جس طرح علامہ اقبال کی تدفین کے سلسلے میں بعض ارباب حکومت پیچیدگیوں کا باعث بنے، اسی طرح مزار اقبال کی تعمیر کے سلسلے میں بھی بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ان موانع اور مشکلات کو دور اور حل کرنے میں بھی چودھری صاحب نے مرکزی کردار ادا کیا۔

مختصر یہ کہ چودھری محمد حسین اور علامہ اقبال کے روابط اور تعلقات صرف دوستی کی حد تک ہی نہیں تھے بلکہ ان میں بھائیوں جیسی محبت پائی جاتی تھی-- وہ ایک ہی گاڑی کے سوار، ہم پیالہ و ہم نوالہ کی مثال تھے-- یہ دونوں بزرگ علم و ادب، شعر و شاعری، فلسفہ و سیاست میں ایک دوسرے کے دست راست تھے اور ایک دوسرے سے اکتساب فیض کرتے تھے-- دونوں خوش ذوق اور اچھے شعر کے قدردان تھے۔ دونوں میں درویشی اور قلندری کے آثار و خصائص پائے جاتے تھے۔ دونوں کے دل اسلام کی محبت اور ملت اور قوم کے درد سے معمور تھے۔ دونوں ملت کے خادم اور انسان شناس تھے۔ زندگی کے ہر پہلو اور ہر معاملے میں دونوں کے خیالات اور نظریات ہم آہنگ تھے انہوں نے نجی اور دنیوی معاملات سے لے کر علم و ادب اور فلسفہ و مذہب جیسے ادق مسائل کو حل کرنے تک، ایک دوسرے سے استفادہ کیا اور ایک دوسرے کا سایہ اور سہارا بنے۔

ثاقب نفیس

جنوری ۱۹۹۸ء

مکتوباتِ اقبال

(متنی ترتیب)

خط نمبر ۱

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم۔

آپ کا خط مل گیا الحمد للہ کہ آپ خیریت سے ہیں آپ کی دعاؤں کا شکر گذار ہوں۔ مریضہ کی حالت ابھی بدستور ہے بخار ۱۰۲ اور ۱۰۴ کے درمیان رہتا ہے۔ آج نواں دن ہے۔ امید ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے صحت ہو جائے گی۔ میں نے قصیدہ بردہ کا ایک شعر لکھ کر اس کی پیشانی پر لگا دیا ہے اور اب مریضہ اسم شافی کے سب سے بڑے انسانی مظہر کے سپرد ہے اس روز میرے افکار و تردد ا۔۔۔ خود بخود کم ہو گئے ہیں۔ افسوس ہے کہ کوئی مزید شعر اس غزل میں نہیں لکھ سکا۔ نواب صاحب قبلہ کی خدمت میں میری معذوریوں کی داستان عرض کر دیں۔ سردار امراؤ سنگھ صاحب کا خط بھی آ رہا تھا۔ ان کی خدمت میں طلیفون لہ پر عرض کر دیں۔ علی گڑھ میگزین بابت ماہ مئی جون جولائی کا صفحہ ۱۰۷ ۰۰۰ ملاحظہ کریں۔ اس میں پیام مشرق کے متعلق ایک عمدہ مضمون ہے۔
باقی خیریت ہے نواب صاحب کی خدمت میں آداب

محمد اقبال از لاہور ۱۹ اگست ۲۳ء

خط نمبر ۲

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم

آپ کا خط مل گیا ہے۔

تعجب ہے کہ شیطان کو اگر ھستی سمجھا جائے تو آپ اس کو مخلوق مانتے ہیں، اور جب اس کو ھستی نہ تصور کیا جائے بلکہ ایک محض حقیقت سمجھا جائے تو اس کے ازلی و ابدی ہونے کی بحث اٹھاتے ہیں۔ اگر شیطان مخلوق ہے تو مادہ بھی مخلوق ہے، اگر شیطان ازلی و ابدی ہے تو مادہ بھی ازلی و ابدی ہے۔ لیکن حق بات تو یہ ہے کہ قرآنی روایت کا مقصد علم انسانی کی حقیقت کو واضح کرنا ہے، کسی فلسفیانہ بحث کا فیصلہ کرنا مقصد نہیں ہے۔ مادے کے ازلی وابدی ہونے کی بحث ایک علیحدہ بحث ہے۔ اس روایت کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ بھی نہ سمجھا جائے کہ آدم و شیطان کی روایت ایک تاریخی واقع ہے۔ حقائق کو بیان کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ عام فہم قصے کے پیرائے میں اسے بیان کردیا جائے۔ یہاں یعنی اس مقصد میں مذہب اور لٹریچر متحد ہیں اور ایک ہی طریق اختیار کرتے ہیں۔ باقی رہا مادہ تو اس کے ازلی یا ابدی یا قدیم و حادث ہونے کی بحث میرے نزدیک ایک لایعنی بحث ہے۔ قدیم فلسفی اس بحث میں پڑتے تھے محض اس وجہ سے کہ وہ مادے کی حقیقت سے بے خبر تھے۔ ملاقات ہوگی تو مفصل کہوں گا مریضہ کو اب بالکل صحت ہے۔

الحمد اللہ

ستمبر میں شملہ آنا ہو سکے گا۔ نواب صاحب کی خدمت میں آداب عرض ہو۔

چھوٹے میاں کو دعا۔

محمد اقبال
۱۹ اگست ۳۳ء
تاریخ مہر

خط نمبر ۳

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم

آپ کا خط مل گیا تھا جس کا شاید میں نے جواب بھی دے دیا تھا ابھی مجھکو بڑودہ سے رام بابو پرائیویٹ سیکرٹری ہز ہائی نس مہارانی صاحبہ بڑودہ کا خط آیا ہے۔ وہ شکایت کرتے ہیں۔ کہ نواب صاحب نے انھیں اپنی کتاب کا جو انہوں نے میری نظم پر لکھی ہے، کوئی نسخہ اب تک نہیں بھیجا مہربانی کرکے ان کو وہ کتاب بھجوا دیجے، میں نے آپ سے زبانی بھی کہا تھا۔ کتاب مزکورہ بذریعہ وی۔ پی ارسال کیجئے۔

پیام فرنگ ختم ہوگیا ہے۔ اور کل کاغذ پر بھی لکھ لیا گیا۔ اب اس کی نظر ثانی باقی ہے، جو آج ہو جائے گی۔ والسلام

باقی خریت ہے۔ شاید میں اور مرزا صاحب کل شملہ آئیں۔ چھوٹے میاں کو دعا

محمد اقبال ۱۲ ستمبر لاہور

اگر کوئی نسخہ باقی نہ رہا۔ تو بابو مذکورہ کو جواب ضرور لکھ دیجئے ورنہ وہ مجھے خط لکھتا رہے گا۔

۱۲ ستمبر ۲۳ء

اس کارڈ پر سن نہیں لکھا ہوا لیکن ڈاک خانہ کی مہر پر ۱۲ ستمبر ۱۹۲۳ء لکھا ہے۔

خط نمبر ۴

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم۔

آپ کا خط ابھی ملا ہے، الحمد للہ کہ خریت ہے۔ مرزا صاحب تو آپ کی خدمت میں پونچ (پہنچ) گئے۔ ہوں گے۔ اپنا پیغام خود ہی دیدیجئے گا۔

افسوس ہے اب کے شملہ کا سفر نہ ہو سکا۔ سردار امراؤ سنگھ صاحب کی خدمت میں عرض کر دیجئے کہ اگر کوئی بات دریافت طلب ہو تو وہ بذریعہ خط دریافت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بارے میں میں نے ایک خط خلیفہ شجاع الدین صاحب کو لکھا ہے۔ معلوم نہیں وہ لاہور میں ہیں یا باہر، شملہ کی تیاریوں میں تھے۔ انکا جو جو اب آیا اس سے مطلع کرونگا۔ فی الحال شملہ سے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ نواب صاحب تو شاہد پہلے دہلی جائینگے۔ الحمد للہ کہ ایام فراق بخیر و خوبی کٹ گئے۔ میری طرف سے ان کی خدمت میں سلام **کہیے** ہم سب ان کے لیے چشم براہ ہیں۔ چھوٹے میاں کو دعا۔

مخلص محمد اقبال لاہور ۱۷ ستمبر ۲۳ء

خط نمبر ۵

ڈیر ماسٹر السلام علیکم۔

کل آپ کا خط ملا یہ معلوم کر کے سخت افسوس ہوا کہ نواب غالب؟.... علی خاں انتقال کر گئے۔ ان کی صحت ایک مدت سے مخدوش تھی۔ نواب صاحب کے نام تعزیت کا تار مالیر کوٹلے کے پتے پر دیا ہے معلوم نہیں نواب صاحب کب تک **ٹھہرینگے** آپ کو علم ہو تو مطلع کیجئے آج مرزا صاحب کو بھی بخار ہو گیا ہے۔ ان کی بیوی اور دونوں بیٹے بھی مبتلا رہے۔ میں ابھی بہت کمزور ہوں یہ خاص قسم کا بخار ہے بہت کمزور کر دیتا ہے۔ مفاصل میں اس کی وجہ سے سخت درد ہوتی ہے۔ دہلی میں بہ نسبت لاہور کے بہت زیادہ ہے وھاں تو سنا ہے لوگوں کے ہاتھ پاؤں بھی اس موزی کی وجہ سے سوج جاتے ہیں خدا تعالےٰ اپنا فضل کرے۔ امید کہ شملہ میں سب بخریت ہوں گے۔ نواب صاحب کے بچوں کو دعا۔ اس کی اطلاع دیجئے کہ نواب صاحب کب تک مالیر کوٹلے قیام **کرینگے**۔

محمد اقبال لاہور ۲۹ ستمبر ۲۳ء

خط نمبر ٦

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم۔

آپ کا خط ملا۔ الحمد اللہ کہ آپ کی والدہ صاحبہ بخریت ہیں۔ مجھے بہت تردد تھا۔ مرزا صاحب کے خط سے معلوم ہوا تھا کہ آپ وطن چلے گئے۔ میں کل لاہور واپس جاتا ہوں اب بارش کا زور کم ہو رہا ہے۔ وہ مسودات جو آپ نے سردار جوگندر صاحب کے لئے ٹائپ کرائے تھے ان کی خدمت میں ارسال کر دیجئے اور دوسری کاپی مرے پاس بھیج دیجئے۔ آپ کب تک لاہور **آئنگے** ؟۔

باقی خدا کے فضل و کرم سے خریت ہے امید ہے کہ آپ کی والدہ ماجدہ اب بالکل اچھی ہوں گی۔ والسلام

مخلص محمد اقبال ۲۴ اپریل ۲۴ء

خط نمبر ۷

جناب چودھری صاحب - السلام علیکم -

معلوم ہوتا ہے میرا خط آپ کو نہیں ملا بہر حال آج آپ کا خط ملا اللہ کا شکر ہے کہ آپ کی والدہ ماجدہ کو آرام ہو گیا یہاں لاہور میں خدا کا فضل و کرم ہے۔ سب خریت ہے گرمی کا زور بہت کم ہو گیا ہے۔ البتہ آج مطلع ابر آلود ہے اور بارش کے سامان ہو رہے ہی۔ کل ڈاکٹر عبدالرحمٰن کہتے تھے کہ اب بہت کم کیس ہوتے ہیں۔ شہر میں بھی اب وہ بے چینی نہیں ہے۔

میں لدھیانے سے ۲۵ اپریل کو واپس آگیا تھا۔ پرسوں جمیل آپ کے متعلق دریافت کرتا تھا۔ نواب صاحب واپس نہیں آئے۔ باقی خریت ہے۔ علی بخش سلام کہتا ہے۔ والسلام

محمد اقبال لاہور ۲ مئی ۲۴ء

خط نمبر ۸

ڈیر ماسٹر صاحب - السلام علیکم -

آپ کا خط ابھی ملا ہے- یہ معلوم کر کے تردد ہوا کہ آپ کی والدہ ماجدہ ابھی تک علیل ہیں- اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ کرامت فرمائے اور آپ کو اطمینان قلب نصیب ہو یہاں پر خدا کے فضل و کرم سے ہر طرف سے خریت ہے- نواب صاحب کا خط کل آیا تھا- ان کی ہمشیرہ مکرمہ مالیر کوٹلے میں بہت بیمار ہیں اس واسطے وہ ابھی تک شملہ نہیں جاسکے- باقی حالات بدستور ہیں- مجموعہ اردو چھپنا شروع ہو گیا ہے آج دو پروف آئے ہیں دو اس سے پہلے آچکے ہیں- امید کہ ایک ماہ تک شائع ہو جائے گا- معارف نے ابن خلدون کے حوالے سے لکھا ہے کہ امام ابو حنیفہ جاٹ قوم میں سے تھے نہ ایرانی پنجاب کے جاٹوں کو اس پر فخر کرنا چاہیے- معلوم ہوتا ہے اس قوم کو قدیم سے قانون کے ساتھ تعلق ہے- میں آج کل امتحان کے پرچوں میں مصروف ہوں- باقی خدا کا فضل و کرم سے خریت ہے- علی بخش کی طرف سے سلام عرض ہے۔

مخلص محمد اقبال ۵ جون ۲۴ء

خط نمبر ۹

ڈیر ماسٹر صاحب - السلام علیکم

کل ایک کارڈ لکھ چکا ہوں مگر اس میں رشید علی خاں کے متعلق لکھنا بھول گیا۔ میں اس کے خط کا جواب ضرور دونگا۔ اور تعجب ہے اس کو ایسا سوال کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے اس کے ساتھ ایسی ہی محبت ہے جیسا (جیسی!) اس کے باپ کے ساتھ - میری طرف سے اسے **کہیے** کہ فارسی کا مذاق پیدا کرے، تمام عمر اس کی لذت اٹھائے گا۔ اور یہ لذت ایسی ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے امرا کو بھی نصیب نہیں۔ قسم ہے خدا کی! دنیا کی اعلی سے اعلی چیزیں بھی اس لذت کے سامنے **ھیچ** ہیں۔ اور میرے نزدیک ایک غریب نادار آدمی جو اس لذت سے بہرہ یاب ہو، اس دولت مند سے بدر جہا بہتر ہے جو لٹریچر کے مذاق کی لذت سے بے نصیب ہو۔ زیادہ کیا لکھوں۔ امید کہ شملے میں سب بخیریت ہوں گے۔ چھوٹے میاں کو دعا کیے۔ کل یہاں کچھ بارش ہوئی، آج بھی مطلع ابر آلود ہے۔ کچہری ۲۴ جولائی کو بند ہوگی مگر مجھ کو کل سے چھٹی ہے کیونکہ آج آخری مقدمہ ہے۔ والسلام

قبلہ نواب صاحب کی خدمت میں آداب عرض ہو۔

محمد اقبال

۲ جولائی ۲۴ء

(تاریخ مہر)

خط نمبر ۱۰

ڈیر ماسٹر صاحب - السلام علیکم

کل دو خط آپ کی خدمت میں لکھ چکا ہوں- وہ خط ڈاک میں ڈال چکنے کے بعد ایک اور خط ولایت سے آیا جس میں اسرار خوری کی بہت تعریف تھی اور فارسی کتاب بھیجنے کی درخواست تھی- مہربانی کرکے ایک کاپی ریویو قبلہ نواب صاحب کی ان حضرت کے نام بھی ارسال فرما دیجئے-

پتہ یہ ہے

E. Maraden Exq.

Waltroyd.

12, Ellerdale Rd.

Hampstead N.W.3

London

امید کہ آپ کا مزاج بخیر ہو گا-

محمد اقبال لاہور

۱۹ جولائی ۲۴ء

خط نمبر ۱۱

ڈیر ماسٹر السلام علیکم

آپ کا خط مل گیا تھا، محمد اقبال کا کوئی خط مجھے نہیں ملا۔ آپ کے خط کا کوئی جواب ان کی طرف سے نہیں ملا۔ معلوم نہیں۔ وہ ہوشیار پور میں ہیں یا گیا (؟)۔ بہرحال آپ ان سے خود دریافت کریں۔ دیباچہ پرسوں آگیا تھا، امید ہے کہ آج لکھا گیا ہوگا۔ اور دو تین روز تک چھپ جائے گا۔ باقی خدا کے فضل سے خریت ہے۔ فخری پاشا کی تصویر کل کابل سے موصول ہوئی تھی۔

باقی خریت ہے۔ دہلی سے بہت خراب خبریں آئیں، خدا فضل کرے اور لوگوں کو امن مصلح سے رہنا سکھائے۔ والسلام

محمد اقبال لاہور ۲۰ جولائی ۲۴ء

وہ مضمون ٹائپ ہوگیا ہو تو بھیج دیجئے۔ اصل مع نقل

خط نمبر ۱۲

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم۔

اس سے پہلے دو کارڈ لکھ چکا ہوں۔ امید کہ آپ نے ان کی تعمیل کر دی ہوگی۔ مرزا صاحب اور میں یہاں سے بدھ کی شام کو چلیں گے اور جمعرات کے روز ۱۲ بجے دوپہر یا اس کے قریب شملہ پہنچ جائینگے۔ شاید مرزا اسلم بھی ہمراہ ہوں گے۔ سردار امراؤ سنگھ کو بھی فون کر دیجئے اور نواب صاحب کی خدمت میں بھی عرض کر دیجئے۔ اس وقت تک یہی امید ہے اگر بعد میں اس میں کوئی ترمیم ہوگئی تو تار دیدونگا۔

سٹیشن پر آ جایئے۔ باقی خریت ہے۔ جناب نواب صاحب کی خدمت میں آداب کہدیجئے۔

محمد اقبال ۲۴ جولائی ۲۲ء

لاہور

خط نمبر ۱۳

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم۔

آپ کا کارڈ ابھی ملا ہے۔ الحمد للہ کہ خیریت ہے۔ کل ایک خط آپ کی خدمت میں لکھ چکا ہوں

میں نے علی گڑھ میگزین کا وہ نمبر نہیں دیکھا جسکا آپ ذکر کرتے ہیں۔ آپ نے اچھا کیا کہ تردید کر دی۔ باقی خدا کے فضل و کرم سے خیریت ہے۔ والسلام۔

محمد اقبال لاہور
۲۶ جولائی ۳۴ء

خط نمبر ۱۴

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم

وہ انگریزی مضمون ٹائپ ہو کر ابھی تک نہیں پہنچا۔ میرا خیال تھا کہ میں لاہور سے باہر جانے سے پہلے اسکو ختم کرلیتا۔ پھر لکھنے لکھانے کا موقع کم ملے گا معلوم نہیں نواب صاحب نے کوئی تاریخ مقدمات کرنال کے لیے مقرر کی یا نہ۔ فیصلہ ثالثی داخل کرنے کی تاریخ ۲۹ اگست ہے۔ ان کو یاد دلا دیجئے گا۔ آج مطلع ابر آلود ہے، کچھ بوندا باندی بھی ہوئی ہے۔ آج ہوا بالکل بند ہے۔ اس سے پہلے بہت بارش ہو چکی ہے۔ اور بعض جگہ مکانوں کے گر جانے سے نقصان جان بھی ہوا ہے۔ مضمون مذکورہ جلد بھجوایئے۔ کتاب تیار ہو گئی ہے۔ دفتری سی رہا ہے۔

والسلام

محمد اقبال لاہور ۱۳ اگست ۲۴ء

خط نمبر ۱۵

لاہور ۴ اکتوبر ۲۴ء

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم۔

ابھی آپ کا خط ملا ہے۔ الحمد للہ کہ خیریت ہے۔ اخباروں میں سیلاب عظیم کی خبریں بہت پڑھی ہیں۔ اور دہلی ابھی تک خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ لیکن لاہور میں ایک قطرہ بارش کا نہیں برسا۔ رات سرد ہو جاتی ہے۔ دن کو دوپہر کے وقت کسی قدر گرمی ہوتی ہے۔ مگر پنکھے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔ لکسر کا واقعہ اگر صحیح ہے تو بہت افسوس ناک ہے۔ ایسا واقعہ شاید اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ اللہ تعالےٰ مخلوق پر رحم فرمائے۔ پادری صاحب کو خط لکھ کر دریافت کر لیجئے۔

بانگ درا کو بکتے ہوئے آج ڈیڑھ ماہ ہو گیا ہے۔ پندرہ سو کاپیاں یا اس سے کچھ زیادہ بک گئی ہیں۔ آج سے ڈیرھ ماہ بعد دوسری ایڈیشن کی لکھائی شروع کی جائے گی۔ باقی خدا کے فضل و کرم سے خریت ہے۔ نواب صاحب کی خدمت میں آداب عرض ہو۔ آج شام میرے گھر کے لوگ ایک دو ماہ کے لیے یہاں کوٹ سیال جائینگے۔ آپ آئیں گے تو رونق ہو جائے گی۔ علی بخش گاؤں سے کل واپس آیا ہے، بخیریت ہے اور سلام کہتا ہے۔

والسلام۔

مخلص ، محمد اقبال لاہور

خط نمبر ۱۶

ڈیر چودھری صاحب السلام علیکم۔

میں بخیریت آج شملہ پہنچ گیا ہوں۔ امید ہے کہ آپ کو بھی نواب صاحب چند روز کے لیے یہاں آنے کی اجازت دینگے۔ تشریف لے آیئے شاید ذوالفقار علی خاں ۲۶ (کو) یہاں آتے ہوں، ان کے ہمراہ آ جائینگے۔ والسلام۔

محمد اقبال لاہور

۲۵ جون ۲۸ء

خط نمبر ۱۷

بھوپال شیش محل ۱۹ جولائی ۳۰ء

ڈیر چودھری صاحب السلام علیکم -

میں مع الخیر بھوپال پہنچ گیا ہوں- دوبارہ فوٹو وغیرہ لیے گئے، اندرونی حالت بہت بہتر ہے جس سے امید ہے کہ بہت جلد فائدہ ہو گا- گھر میں بھی اطلاع کر دیجئے گا- وہ سٹیٹمنٹ جو میں نے قادیانیت کے متعلق دیا تھا، اس کی مطبوعہ کاپیاں میرے ڈرائینگ روم کی الماری میں رکھی ہیں- دو چار کاپیاں وھاں سے لے کر سر راس مسعود کے پتہ پر (ریاض منزل) ارسال کر دیں- باقی خدا کے فضل و کرم سے خریت ہے جاوید راضی خوشی ہے- کل سے اس کا استاد آیا کرے گا- گھر سے بھی خط آیا تھا- خدا کے فضل سے وہاں بھی خریت ہے- آپ دوسرے چوتھے دن جا کر خیر خریت دریافت کر کے مجھے لکھ دیا کریں- علی بخش سلام کہتا ہے- والسلام -

محمد اقبال بھوپال

خط نمبر ۱۸

ڈیر چودھری صاحب السلام علیکم۔

آپ کا خط ابھی ملا ہے۔ الحمد للہ کہ خریت ہے۔ نیازی غالبا لاہور ہی آ جائے گا۔ اس کو محنت اور عرق ریزی پر آمادہ کرنا چاہیے۔ میں انشاء اللہ ۲۸ اگست کی شام کو چل کر ۲۹ کی صبح کو دہلی پہنچوں گا۔ وہاں رات کو سوار ہو کر ۳۰ کی صبح کو لاہور پہنچ جاؤنگا۔ اگر اس پروگرام میں کوئی تبدیلی ہوئی تو بذریعہ تار کوٹھی اطلاع دیدونگا۔ یا منشی طاہر دین کو۔ باقی خدا کے فضل سے خریت ہے۔ علی بخش سلام کہتا ہے۔ جاوید بھی آداب کہتا ہے۔

والسلام۔

محمد اقبال بھوپال
۲۳ اگست ۳۵ء

خط نمبر ۱۹

ڈیر چودھری صاحب السلام علیکم۔

میں خدا کے فضل و کرم سے بخریت ہوں۔ امید کہ آپ مع بال بچوں کے مع انخیر ہوں گے۔ علاج پرسوں سے شروع ہے۔ ڈاکٹروں نے معائینہ کیا ہے اور اعضا کے اندرونی نظام کے متعلق کہا ہے کہ بالکل درست ہے۔ بجلی کا علاج پرسوں سے شروع ہوا ہے۔ آپ کے خط کا انتظار ہے۔ امید ہے کہ آپ دوسرے تیسرے کوٹھی جاتے ہوں گے۔ میں نے آج اخبار میں دیکھا ہے کہ حاجی محمد حفیظ صاحب نے استعفا دیدیا ہے۔ اور جنرل کونسل نے اسے منظور کر لیا ہے۔ اس خبر میں کہاں تک صداقت ہے؟ مفصل **لکھئیے**۔ اگر یہ خبر صحیح ہے تو انجمن کو خواجہ کریم بخش والد خواجہ وحید کی خدمات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ باقی خریت۔

والسلام۔

محمد اقبال

بھوپال شیش محل

۱۱ مارچ ۳۶ء

خط نمبر ۲۰

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم۔

آپ کا خط مل گیا ہے جس کے لیے بہت شکریہ ہے۔ بخار جاتا رہا، میں باقی رہ گیا۔

درد اعضاء مفاصل بخار کی وجہ سے تھا۔ وہ بھی بخار کے ساتھ ہی رخصت ہوا الحمد للہ علیٰ ذالک۔

نواب صاحب کی خدمت میں آداب۔ یہ خط بستر پر لیٹے لیٹے لکھا ہے۔ طاہر دین ایک دو روز کے لیے باہر گیا ہے۔ باقی خیریت ہے علی بخش سلام کہتا ہے۔

مخلص محمد اقبال

مثنوی کے تیسرے حصے کی ابتدا اس بیماری میں ہو گئی۔ معلوم نہیں اس میں کیا راز ہے۔ پہلے دو حصوں کی ابتدا بھی بعینہٖ اسی طرح ہوئی۔

مکتوبات اقبال

(بخط اقبال)

خط نمبر ۱

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم ۔ آپ کا خط ملا ۔ الحمد للہ کہ آپ خیریت سے ہیں
مریضہ کی حالت اب بہتر ہے
آپ دو ماہ سے لا انگریزی اخبار ... آج کل ... زبان سے
نمبر ۱۰۳ اور ۱۰۴ اردو زبان پڑھا ہے ۔ نئے
امید ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے صحت ہو جائے گی ۔
قصیدہ بردہ کا ایک شعر لکھ کر آپ نے دل کا رنگ دکھایا ہے اللہ
آپ کو اس کا اجر عظیم دے ۔ انسان کی عظمت کا راز یہ ہے کہ
اپنے افکار و تصورات میں محو ہو جائے ۔ خدا کرے
آپ کو خوش رکھے ۔ اس غزل میں ... کا ذکر ہے ۔ خدا کرے ...
کم سے کم ... شعر ... دار ... شکر ...
ہم ... ہم زبان ... شعر ... سے ... آپ ... بات
پیچھا نہ ... خدمت ... مطبوعہ ... کے ... آپ ...
تاہم ... جلد ... صفحہ ۱۰۷ ... ملاحظہ کریں ... بتائیں
دوستوں ... کے ... ہے ۔ ... غزل ... آپ

محمد ... ۹ اگست ۱۹۳۴

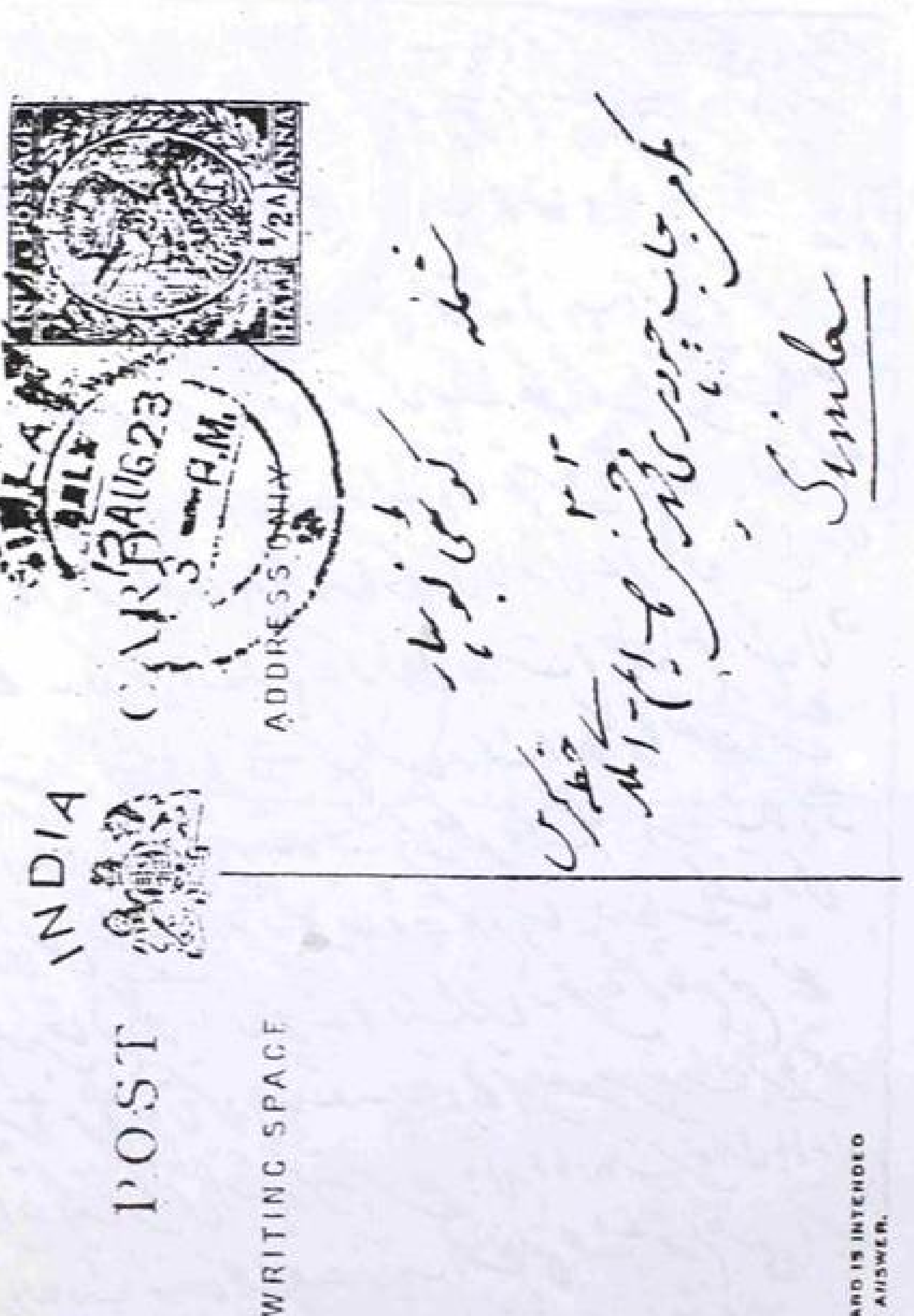
POST CARD
INDIA
WRITING SPACE
ADDRESS ONLY
INDIA POSTAGE
HALF ANNA 1/2 A ANNA
SIMLA
3 AUG 23
P.M.
Simla
THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER.

عکس خط نمبر ۲

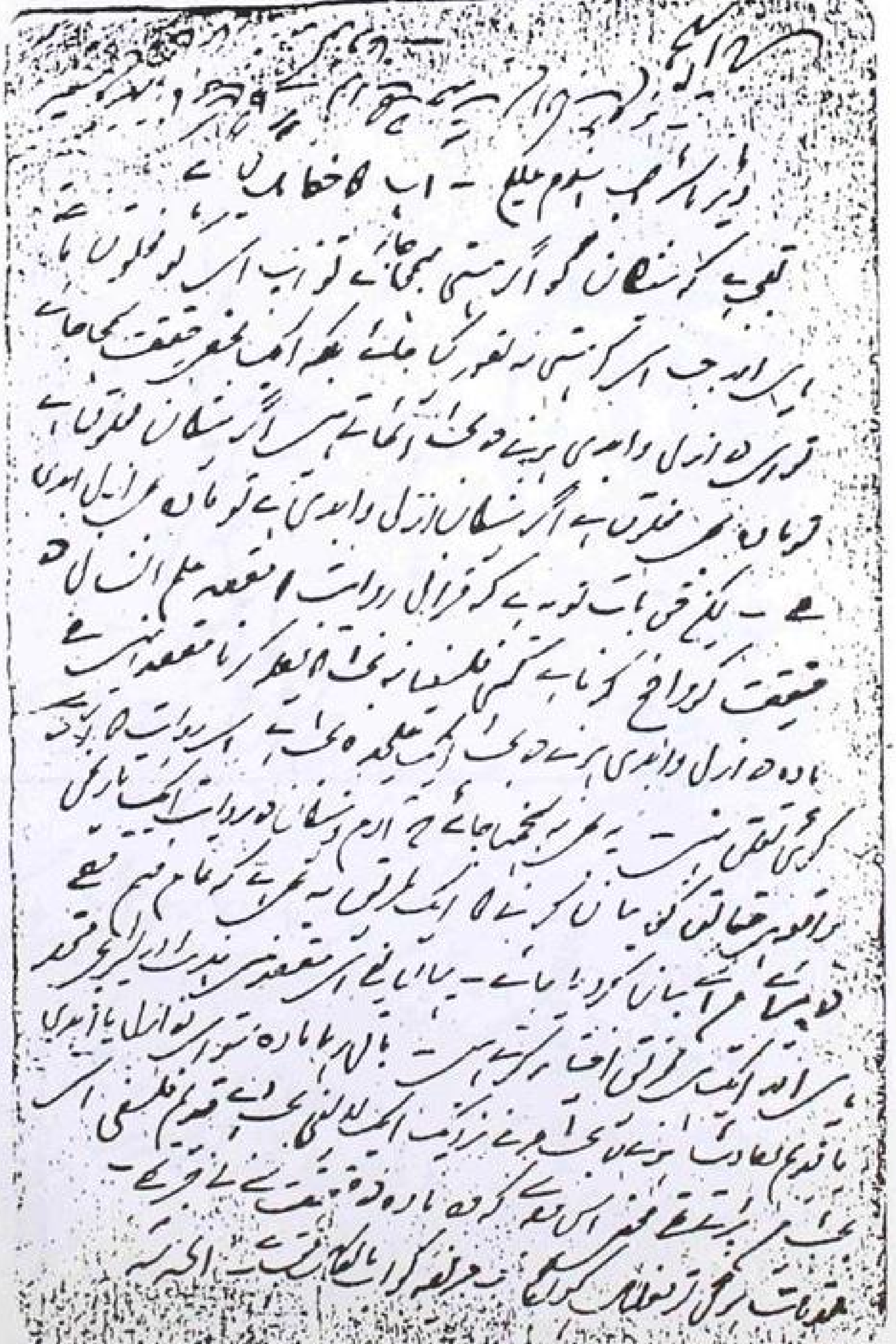

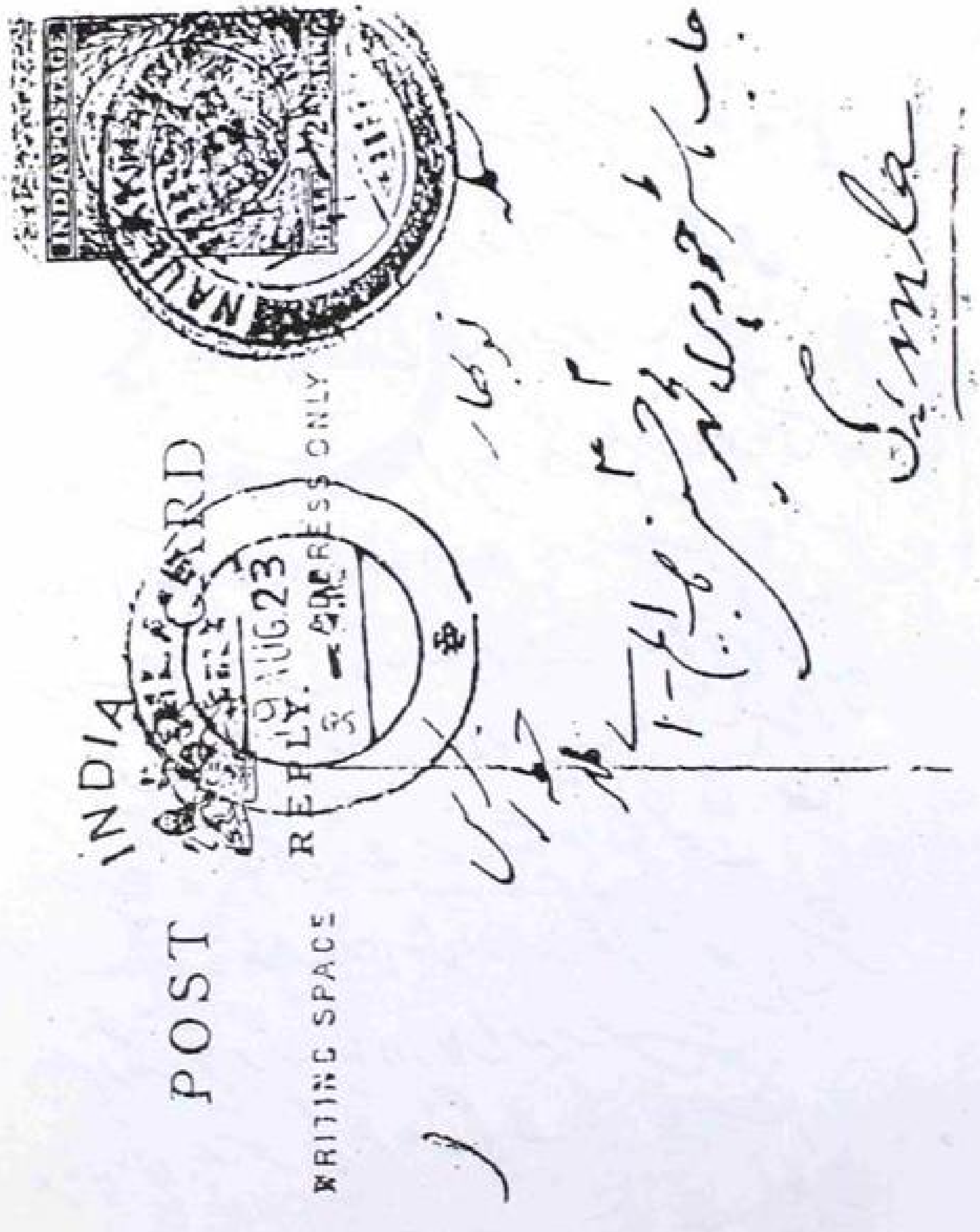
POST CARD
INDIA
REPLY
WRITING SPACE
ADDRESS ONLY
INDIA POSTAGE
Simla

۳/۱۱

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم — [illegible] تھا

اب آپ کا خط ملا آپ کا [illegible] جو آپ نے بھیج دیا

ابھی [illegible] بڑودہ سے رام بابو [illegible] انگریزی [illegible]

ہمارا [illegible] بڑودہ کو خط لکھا ہے۔ وہ ملاقات کرتے [illegible]

کہ [illegible] آپ ان کی [illegible] جو [illegible] ہے

[illegible] اللہ خط کا [illegible] دیا ہے۔ مہربانی کر کے

ان کو [illegible] بھجوا دیجیے [illegible] تھا

[illegible] مذکورہ [illegible] سمجھے۔ [illegible] آپ

پیام مشرق ختم ہو گیا ہے اور کاتب کا [illegible]

نظر ثانی باقی ہے جو [illegible] ہو جائے گا۔ باقی خیریت

[illegible] آپ کا [illegible] دعا

محمد اقبال ۳ اکتوبر ۱۲ لاہور

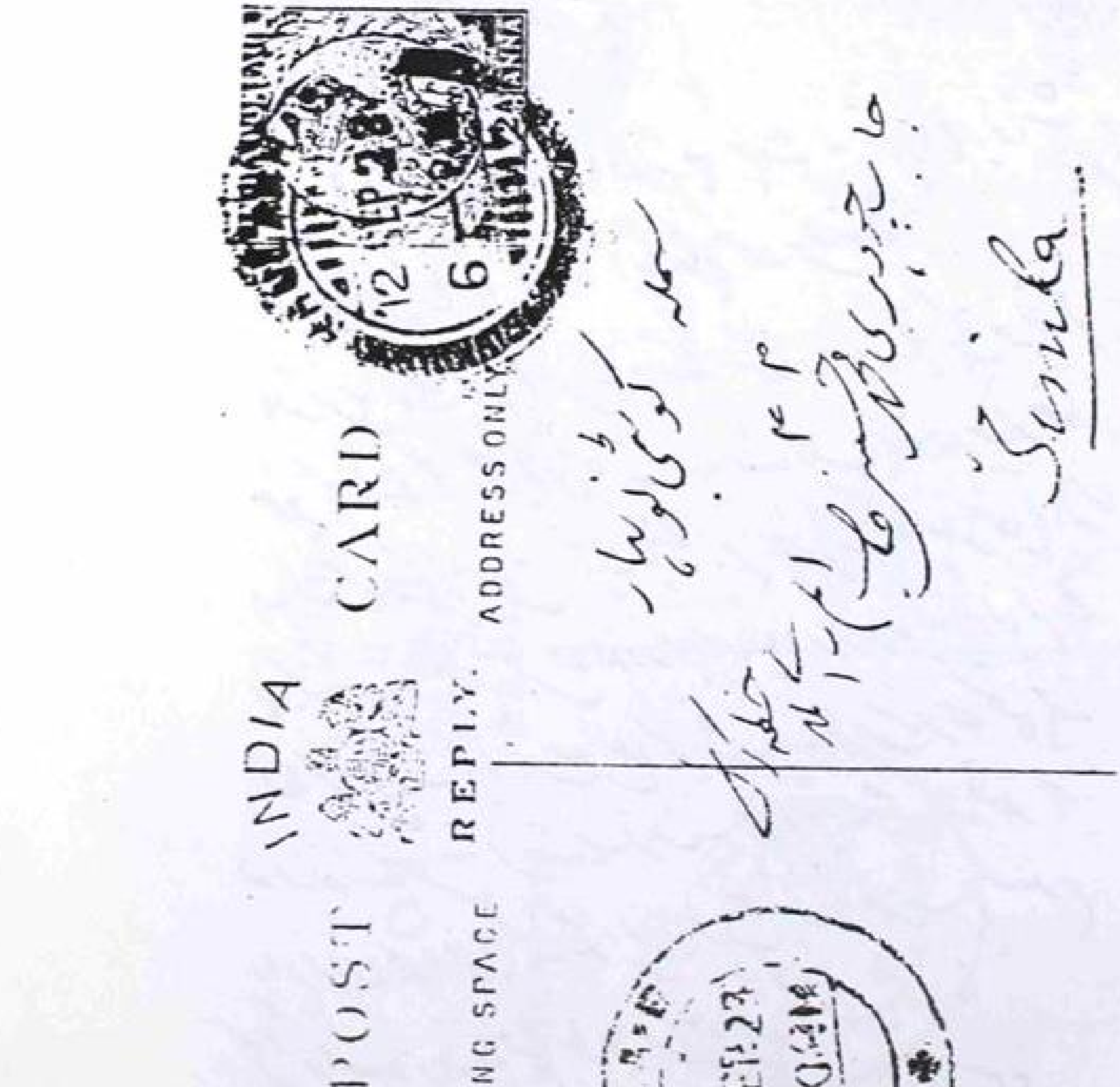
POST INDIA CARD
WRITING SPACE
REPLY.
ADDRESS ONLY
Simla

خط نمبر

ڈیر [illegible] صاحب السلام علیکم

آپ کا خط ابھی ملا ہے الحمد کہ صحت عزیز ہے - مرزا صاحب تو آپ
خدمت میں پہنچ گئے ہوں گے اپنا پیغام جمعہ کو دیں گے
افسوس ہے کہ مسئلہ انتونہ پر رسالہ سردار امراؤ سنگھ کے ذخیرہ میں
[illegible] کر نہیں سکے گا [illegible] باقی دریافت طلب ہو تو وہ جدید خط
دریافت کر سکتے ہیں - آپ نے [illegible] میں نے ایک خط خلیفہ شجاع الدین
کو لکھا ہے متعلق تہذیب [illegible] لاہور میں ... یا یہاں سید یار [illegible] نے مجھے
[illegible] جو ضرورت ہو آپ سے مطلع کر دیں گا - [illegible] مسئلہ سے کسی چیز
کی ضرورت نہیں - زیادہ [illegible] تو شاید پہلے دہلی جائیں گے انشاء اللہ سید ...
ایام [illegible] خیرات کی گئے میرا مطلع تھے [illegible] خدمت میں سلام
کہے [illegible] ترے جسم پر آہ ہے - جمعہ تک یہاں کو دعا

مخلص محمد اقبال لاہور ۱۷ ستمبر ۲۳ء

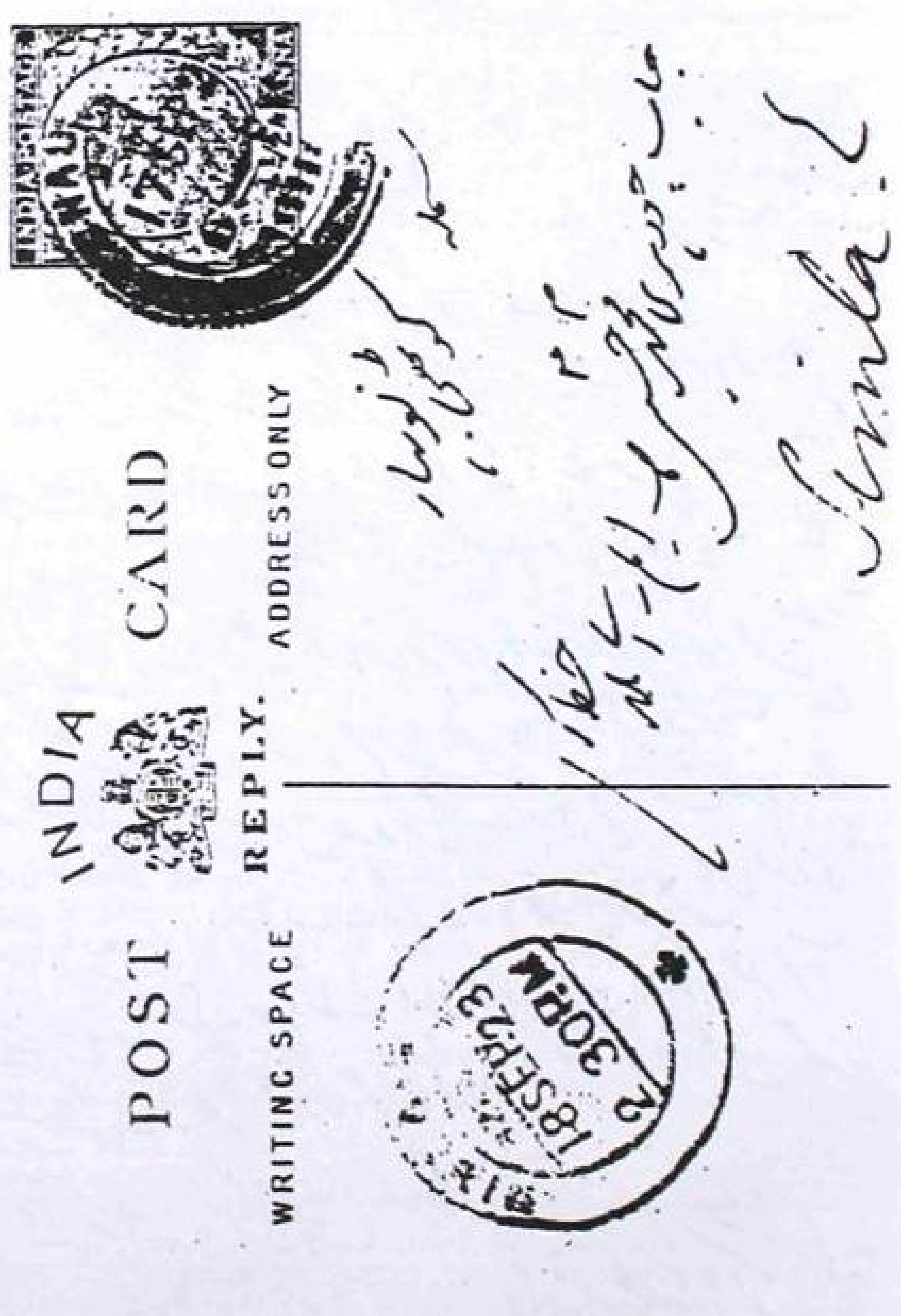
POST INDIA CARD
REPLY.
WRITING SPACE
ADDRESS ONLY
Simla

[illegible] ۵

ڈیئر ماسٹر صاحب السلام علیکم [illegible]

کل آپ کا خط ملا [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] — [illegible] اور [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] —

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] — [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] خدا [illegible] [illegible] — [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] —

[illegible] ۲۳ [illegible]

[illegible] ۲۶ [illegible]

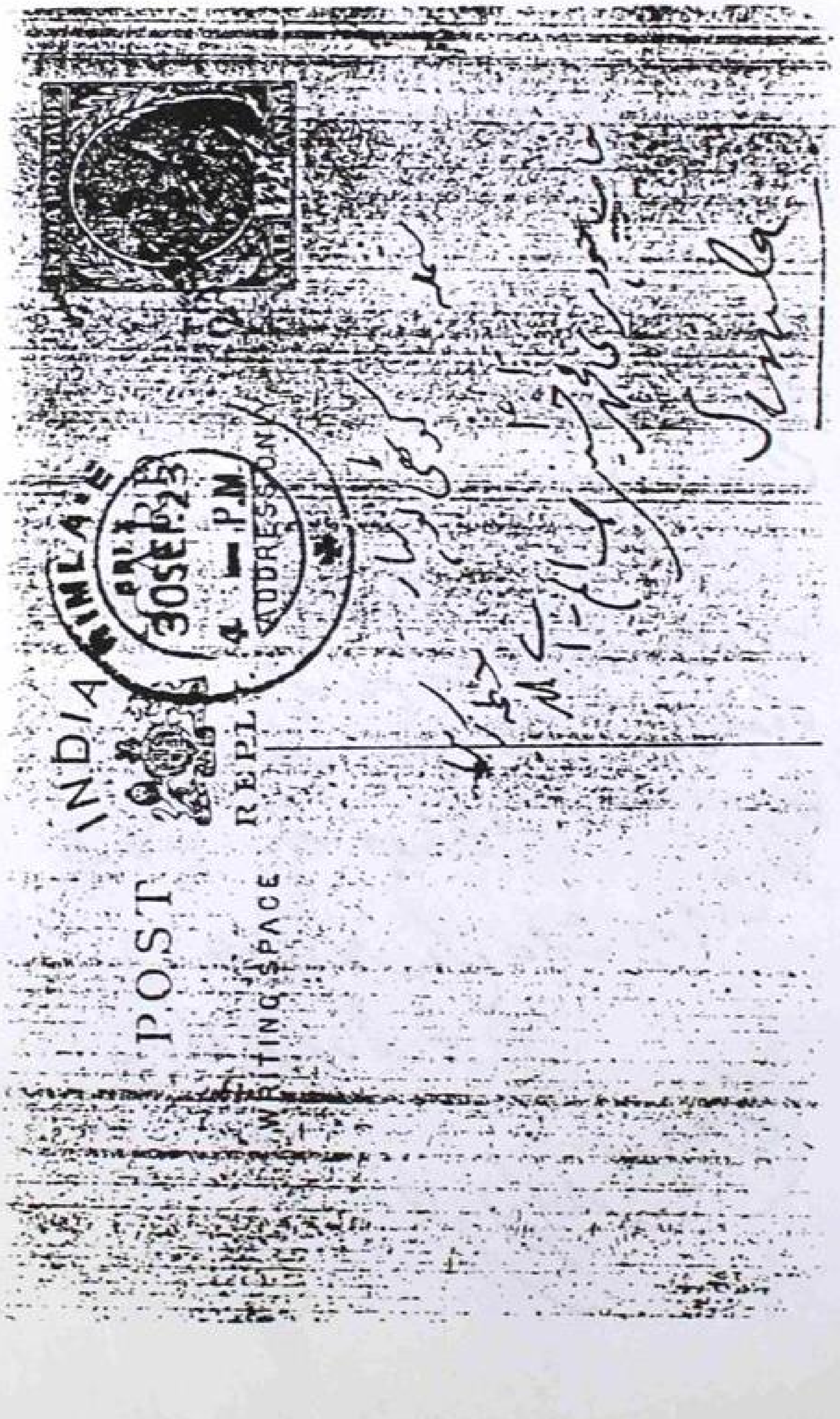
INDIA
POST
REPLY
WRITING SPACE
ADDRESS ONLY
SIMLA E
30 SEP 23
4 — PM

٦٦٧

ڈیر [illegible]

[illegible] صاحب

آپ کا [illegible] ملا [illegible]

مجھے [illegible] تھا۔ [illegible]

ہو گیا ہے۔ [illegible]

ہو رہا ہے۔ [illegible]

[illegible]

سمجھئے۔ اب کچھ تھوڑا آ گیا ہے۔

ہاں خدا [illegible] سے خوب امید ہے۔ انشاء اللہ [illegible]

آپ کا [illegible] ہو جائے گا۔ [illegible]

مخلص محمد اقبال

۲۳ اپریل [illegible]

INDIA
POST CARD
WRITING SPACE
ADDRESS ONLY
HALF ½A ANNA
THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER

خط نمبر ۷

جناب چودھری صاحب السلام علیکم

معلوم ہوا ہے مزاج خراب ہے۔ خدا کرے بہت جلد بہتر حال ہو گئے ہوں۔
الحمد للہ کا شکر ہے کہ جاوید کو آرام ہو گیا۔
یہاں لاہور میں خدا کے فضل و کرم سے اب خیریت ہے۔ بخار کا
اور بہت کم ہو گیا ہے اگرچہ آج کل ابر آلود ہے اور بارش کا
امکان ہو رہا ہے۔ کل ڈاکٹر عبداللہ چغتائی آئے تھے
ابھی تک کچھ نہیں ہوا ہے۔ شملہ میں ... چودھری محمد حسین
تک پہنچ گئے ہیں۔ ۲۵ اپریل کو وہاں پہنچ گئے تھے۔ ہر روز ان کا
خط آتا ہے ... دریافت کرتا تھا۔ شاید کل پرسوں آ جائیں۔ باقی خیریت
علی بخش سلام کہتا ہے۔ والسلام

محمد اقبال لاہور ۲ مئی

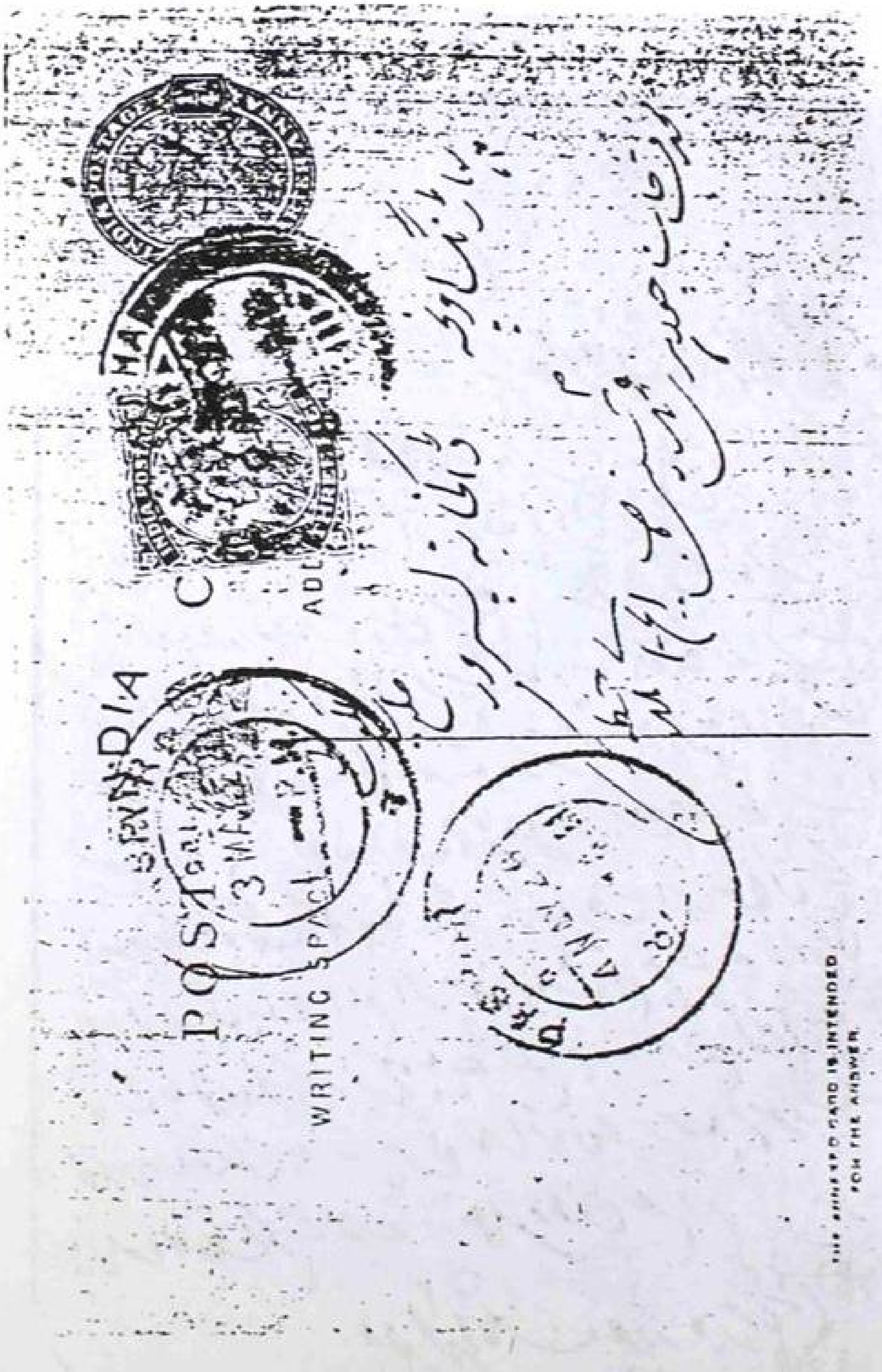

خط نمبر ۸

[illegible]

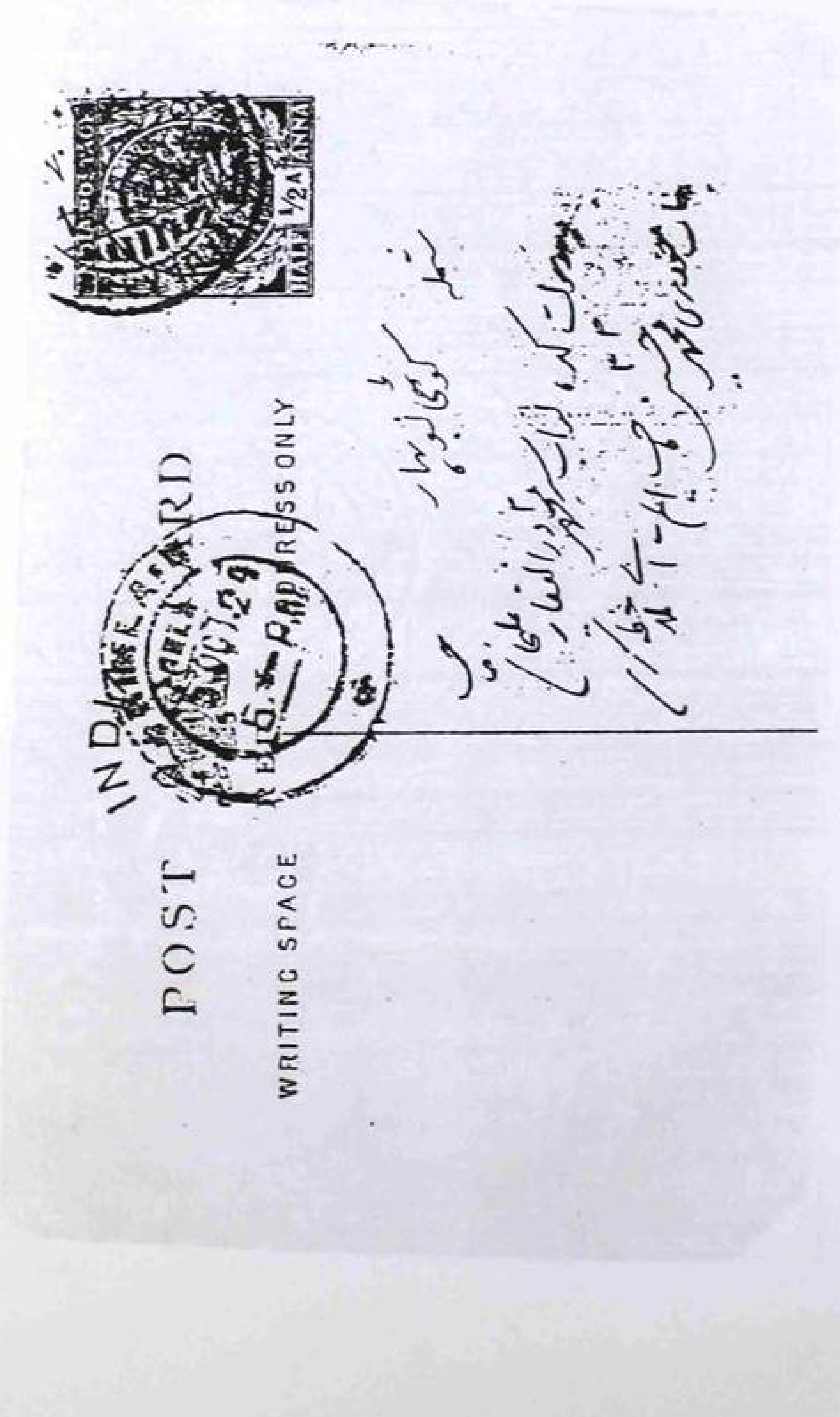
POST
WRITING SPACE
1/2 ANNA

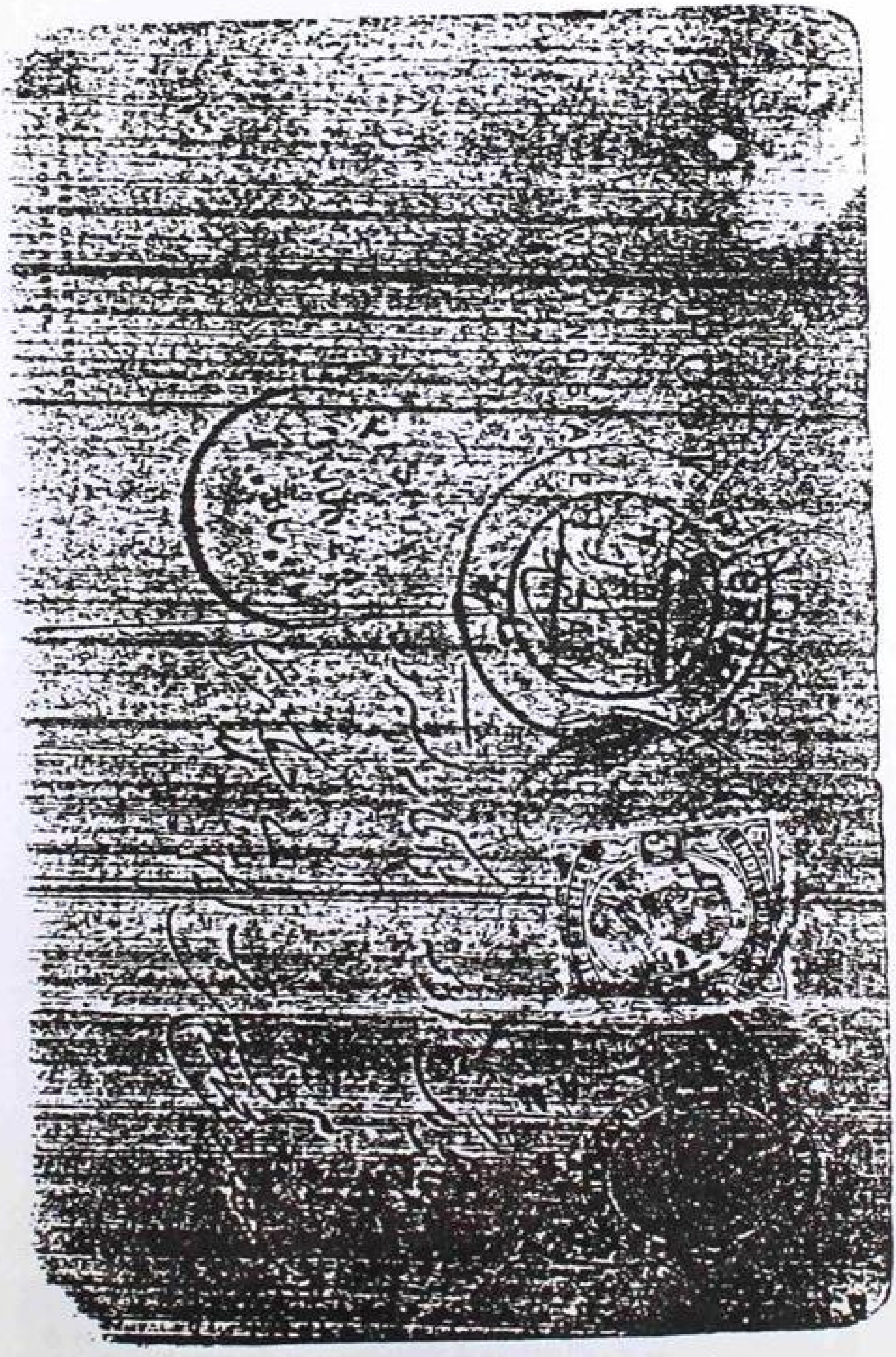

خط نمبر ۹

ڈیئر مسٹر [illegible] (تسلیم) [illegible] آپ کا خط [illegible]

[illegible] رشید [illegible] ملا [illegible] خط [illegible]

جواب دوں گا اور [illegible] ایک سوال کرتے ہو فرماتے ہیں - مجھے اس کا

[illegible] الہام [illegible] ہے جیسا ایک [illegible] ہاتھ - مگر [illegible] ہے کہ

[illegible] لذت اٹھاتا ہے

جو ہماری [illegible] پیدا کرتے ہیں تمام عمر [illegible] اکبر [illegible] -

[illegible] لذت [illegible] جو دنیا کے بڑے بڑے امرا کو [illegible] لذت [illegible]

[illegible] دنیا کی اعلیٰ سے اعلیٰ چیزیں [illegible] لذت [illegible]

[illegible] ایک غریب نادار آدمی [illegible] یا سب [illegible]

[illegible] لذت سے بے [illegible]

ایک ورق [illegible] جو [illegible] لذت [illegible]

تو وہ [illegible] بحث ہو جائے - جھوٹے مسائل کو

[illegible] علاوہ [illegible] ہے - [illegible]

[illegible] کیونکہ [illegible] اخیر [illegible] ہے

[illegible] مگر [illegible]

[illegible] اللہ [illegible] محمد اقبال لاہور

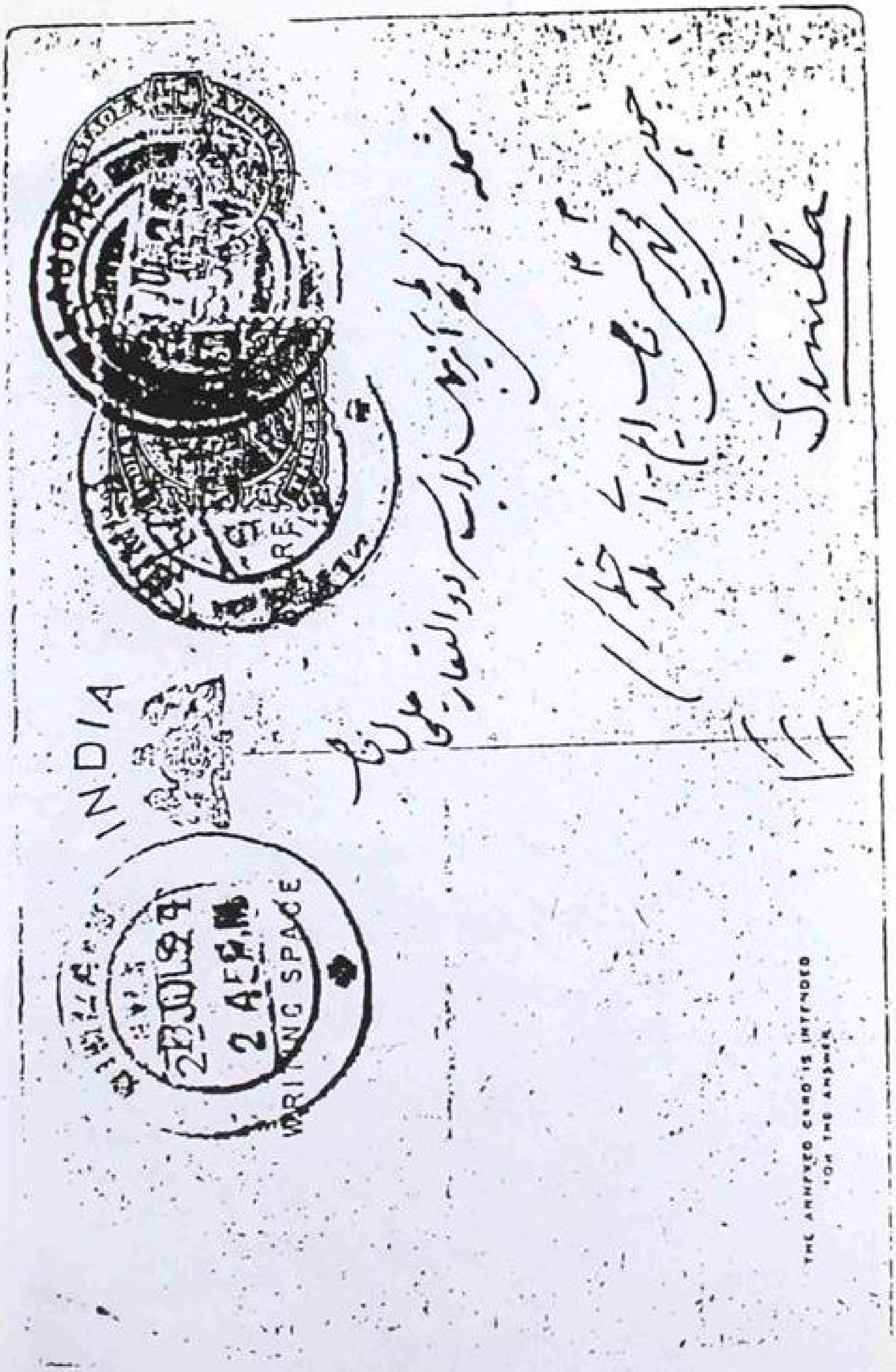
INDIA
WRITING SPACE
THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER
Simla

خط نمبر ۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

E. Marsden Esq.
Waltroyd,
12, Ellerdale Rd.
Hampstead N.W. 3.
London

[illegible]

۱۹ [illegible]

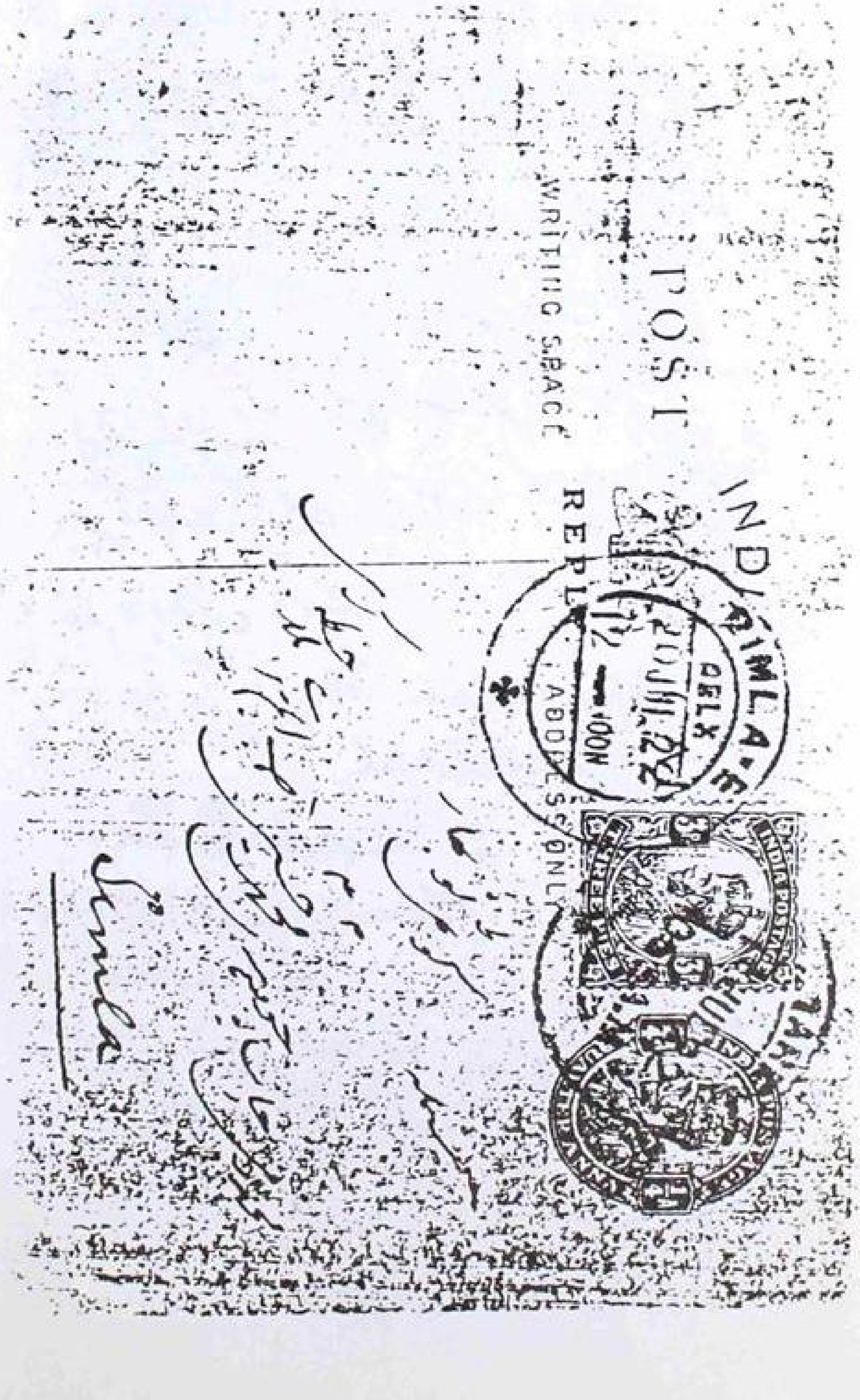
POST
WRITING SPACE
REPLY
SIMLA
Simla

خط نمبر ۱۱

[illegible] ۱۹۰۳

ڈیر ماسٹر صاحب السلام علیکم۔ [illegible]

آپ کا خط مل گیا تھا۔ [illegible]

آپ کے خط کا کوئی جواب زیادہ ضروری نہ تھا۔ معلوم نہیں

[illegible] ۔ [illegible]

گزشتہ [illegible] دیباچہ پہلے ارسال کر چکا ہوں امید ہے کہ مل گیا ہوگا

اور دونوں اکٹھے چھپ جائیں گے۔ باقی خیریت ہے [illegible]

[illegible]

باقی خیریت ہے۔ [illegible]

اور لوگوں کو [illegible] لکھا ہے۔ والسلام

محمد اقبال لاہور [illegible]

POST INDIA
WRITING SPACE

خط نمبر ۱۲

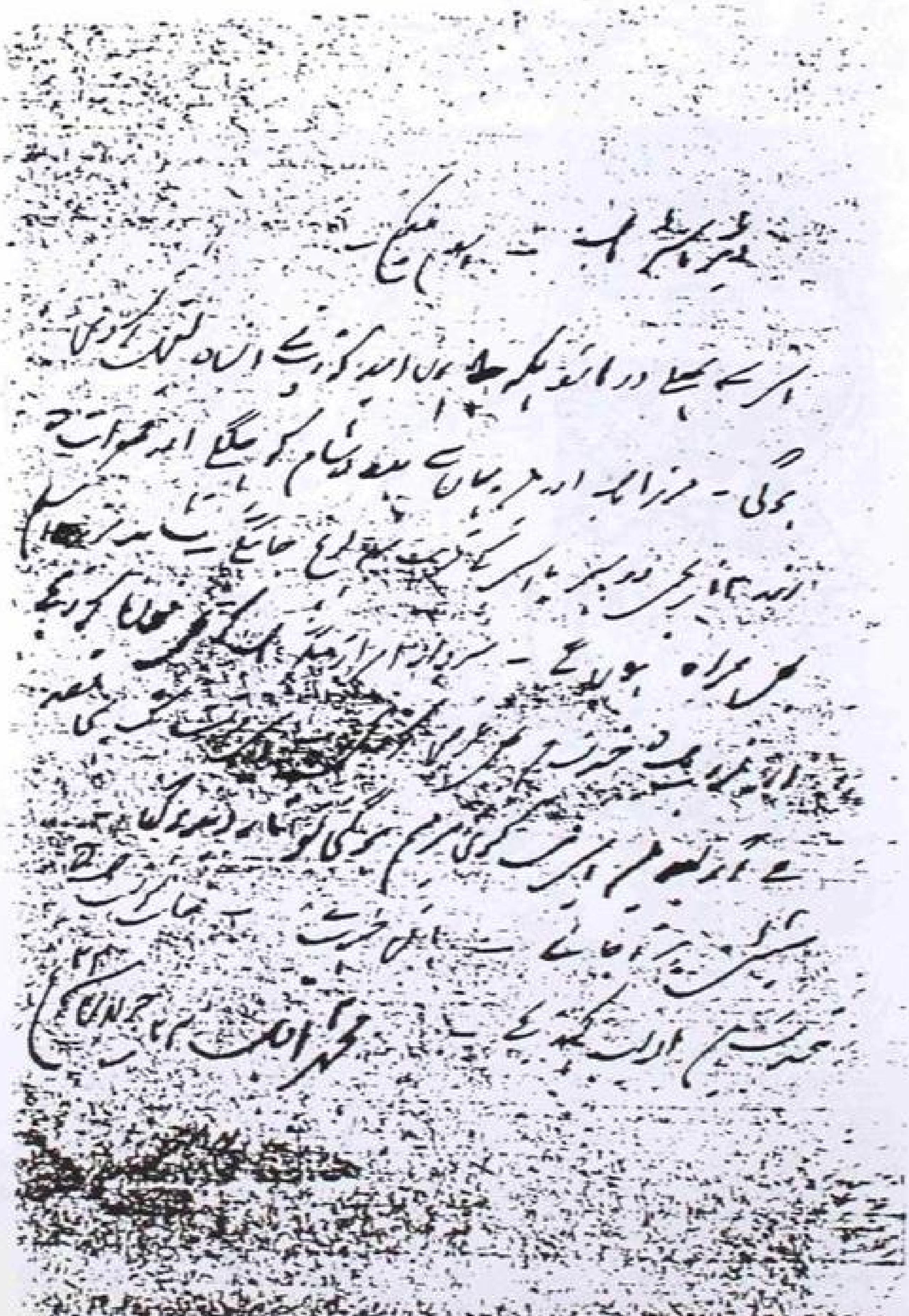

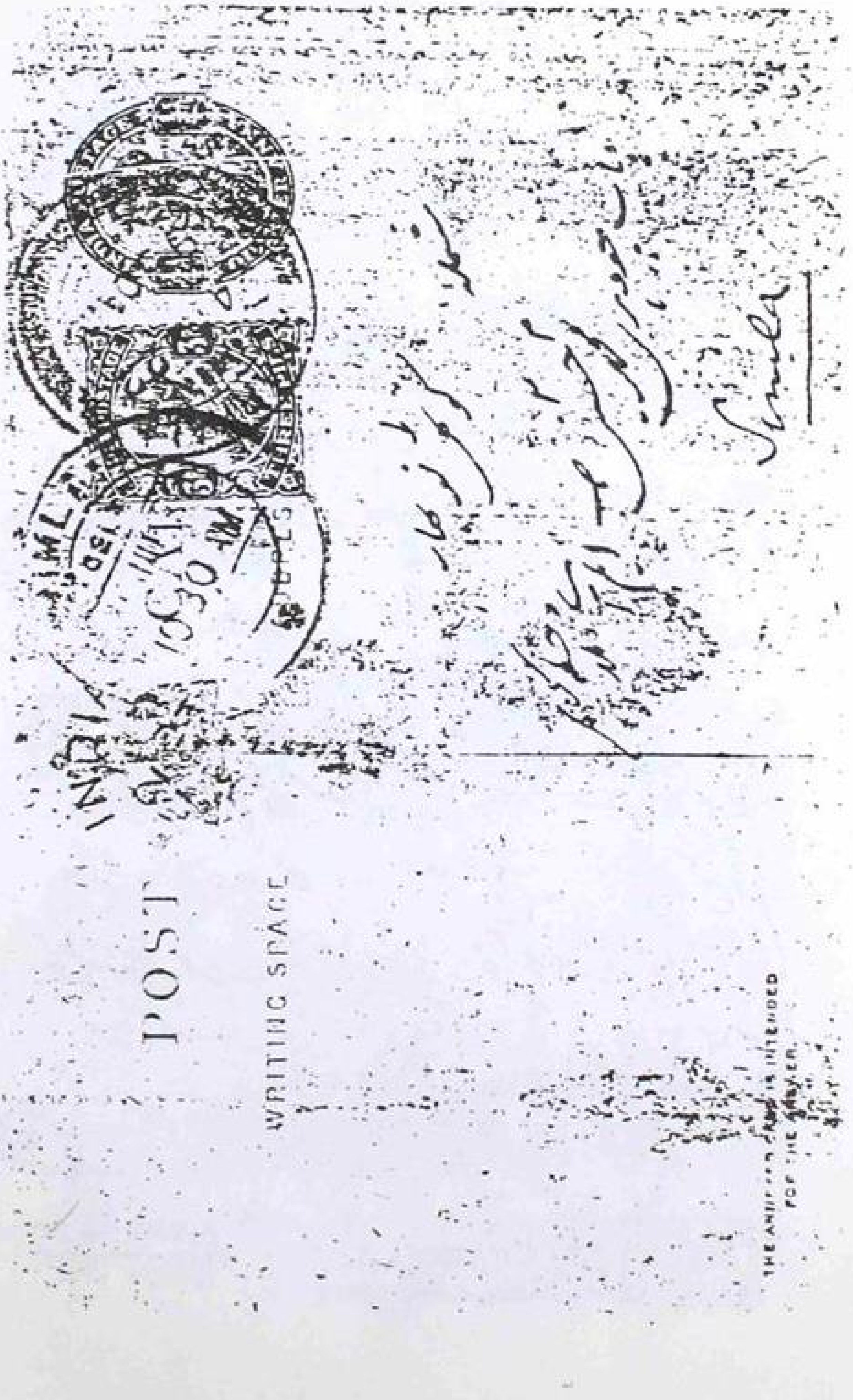
INDIA
POST
WRITING SPACE
1930

خط نمبر ١٣

ڈیر ہاشمی صاحب السلام علیکم

آپ کا لفافہ ابھی ملا ہے ۔ الحمدللہ خیریت

کہ ایک خط آپ کی خدمت میں لکھ چکا ہوں

مجھے علی گڑھ میگزین کا اقبال نمبر نہیں ملا غالباً اب

دوسرے کے لیے ابھی تک آپ کو تردید کرنی

باقی خدا کے فضل و کرم سے خیریت ہے ۔

محمد اقبال لاہور

۲۴ جولائی ۲۶ء

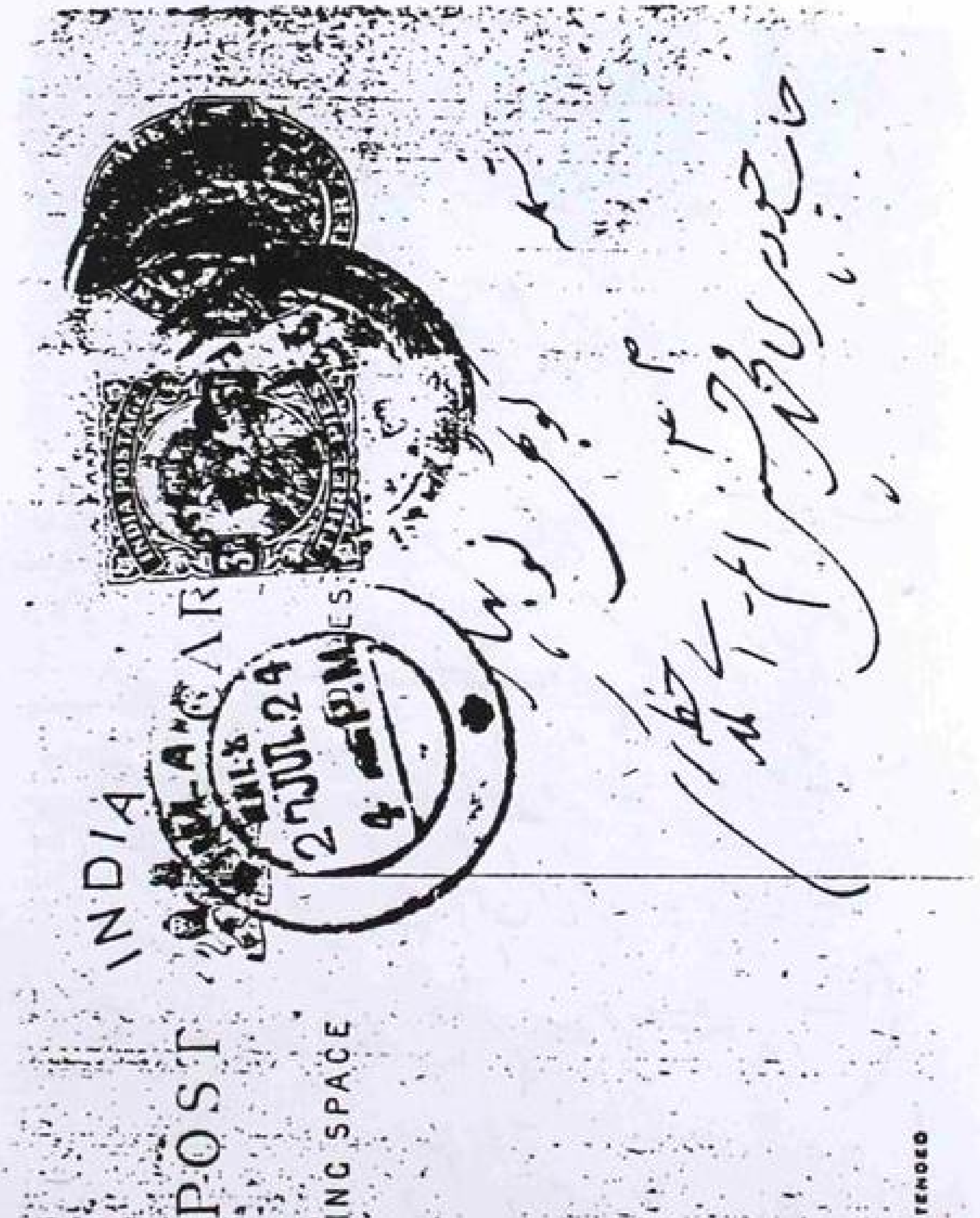
INDIA
POST CARD
WRITING SPACE
THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER.

خط نمبر ۱۴

ڈیر [illegible] صاحب السلام علیکم

[illegible] آپ کا [illegible] آیا [illegible]

بڑا عجیب تماشا ہے [illegible] پہلے اس کو

ختم کر لیا پھر [illegible] اس قدر کم ملے گا

[illegible] قرآن سب نے [illegible] تاریخ مقدمات کریں گے

[illegible] ۲۹ اگست ۳۶ء

[illegible] دیکھئے گا ۔ کچھ [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے ۔ [illegible]

جلد بھجوائیے ۔ کتاب تیار ہو گئی ہے ۔ [illegible] ہے ۔

محمد اقبال لاہور ۳ اگست ۳۶ء

POST
INDIA
WRITING SPACE
ADDRESS
2 45 P.M
Simla
THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER

خط نمبر ۱۵

ڈیئر نذیر صاحب السلام علیکم

آج آپ کا خط ملا ہے — الحمدللہ کہ خیریت ہے — اخبار مولانا سید سلیمان
کے ذریعہ پہنچ گیا ہے اور دہلی ابھی تک خطرہ سے خالی نہیں
لاہور میں ایک قطرہ بارش کا نہیں پڑا — رات بسر ہو جاتی ہے
دل کو دورہ [illegible] بڑھ گیا ہے مگر پہلے کی نسبت خیریت ہے
[illegible] نہیں ہوئی — لکھنؤ کا واقعہ اگر صحیح ہے تو نہایت افسوسناک
ہے ایسا واقعہ اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا — اللہ تعالیٰ مخلوق
پر رحم فرمائے — باقی [illegible] دریافت کر لیجیے —
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محمد اقبال لاہور

خط نمبر ۱۶

ڈاکٹر حمید رضا صاحب   السلام علیکم

میں بخیریت ہوں آپ کی خیریت نیک چاہتا ہوں۔

امید ہے۔ جناب کو بھی [illegible] خیر و خوبی سے

کے بیانات [illegible] ارسال کیے — تشریف لے آئیے

[illegible] ذوالفقار علی مرزا ۲۶ [illegible] کی [illegible]

ہر لکھا جائے — [illegible]

محمد آفتاب احمد

۲۵ جون [illegible]

POST INDIA

WRITING SPACE

ADDRESS ONLY

LAHORE
DELY.
26 JUN 28
— A.M.

SIMLA
25 JUN 28
5 25

ANNA

Gh. Muhammad Hasan
M.A.
Supdt. Punjab Information Bureau
Lahore

خط ۱۷

بھوپال، شیش محل ۹ مارچ ۳۵ء

ڈیئر حمید مرزا صاحب السلام علیکم — میں مع الخیر بھوپال پہنچ گیا ہوں
دوبارہ فوٹو وغیرہ لئے گئے اندرونی حالت بہت بہتر ہے جس سے امید
ہے کہ بہت جلد فائدہ ہوگا — آپ بھی اطلاع کر دیجئے گا
رہ گئے خطوط جو نسخے آپ نے دیا تھا اس کے متعلق دیا تھا اس کی مطلوبہ کاپیاں
میرے ڈرائنگ روم کی الماری میں رکھی ہیں دو چار — باقی وہاں سے
لیکر سر راس مسعود کے پتہ پر ارسال فرما کر ارسال کر دیجئے
باقی خدا کے فضل سے ہر طرح سے خیریت ہے جاوید منیرہ کی خیریت کا ہے
کل سے پہلا استنجا آ جائے گا — گھر سے بھی خط آیا تھا
خدا کے فضل سے وہاں بھی خیریت ہے — آپ دیکھ کر جو کچھ ضرورت
ہو کر خیریت کی اطلاع دیتے رہئے آپ کا
علی بخش سلام کہتا ہے — باقی

محمد اقبال بھوپال

POST CARD

WRITING SPACE

ADDRESS

INDIA POSTAGE
THREE PIES

INDIA POSTAGE
HALF 1/2A ANNA

Ch. Muhammad Husain
M.A
Supdt Press Branch
Civil Secretariat,
Lahore

خط نمبر ۱۸

ڈیر چچا صاحب السلام علیکم

آپ کا خط ابھی ملا ہے الحمد للہ کہ آپ تندرست ہیں
بیماری جاتی رہی ہے لاہور ہی آجائے گا آپ کو تکلیف اور
عزیزوں کا بار بار آنا جانا ہوگا۔ میں انشاء اللہ ۲۸ اگست
کی شام کو چلکر ۲۹ کی صبح کو دہلی پہنچوں گا وہاں
رات گزار کر ۳۰ کی صبح کو لاہور پہنچ جاؤں گا
اگر اس پروگرام میں کوئی تبدیلی ہوئی تو بذریعہ تار آپ کو بھی
اطلاع دیدونگا یا مسٹر عطار کو۔ باقی خیریت ہے دعا کی
ضرورت ہے۔ علی بخش سلام کہتا ہے جاوید بھی آداب کہتا ہے

محمد آفتاب اقبال

۲۳ اگست ۳۵ع

INDIA
POST CARD
WRITING SPACE
ADDRESS

Sh. Muhammad Husain Sb.
M.A.
Supdt. Press Branch
Punjab Civil Secretariat
Lahore

عکس نمبر ۱۹

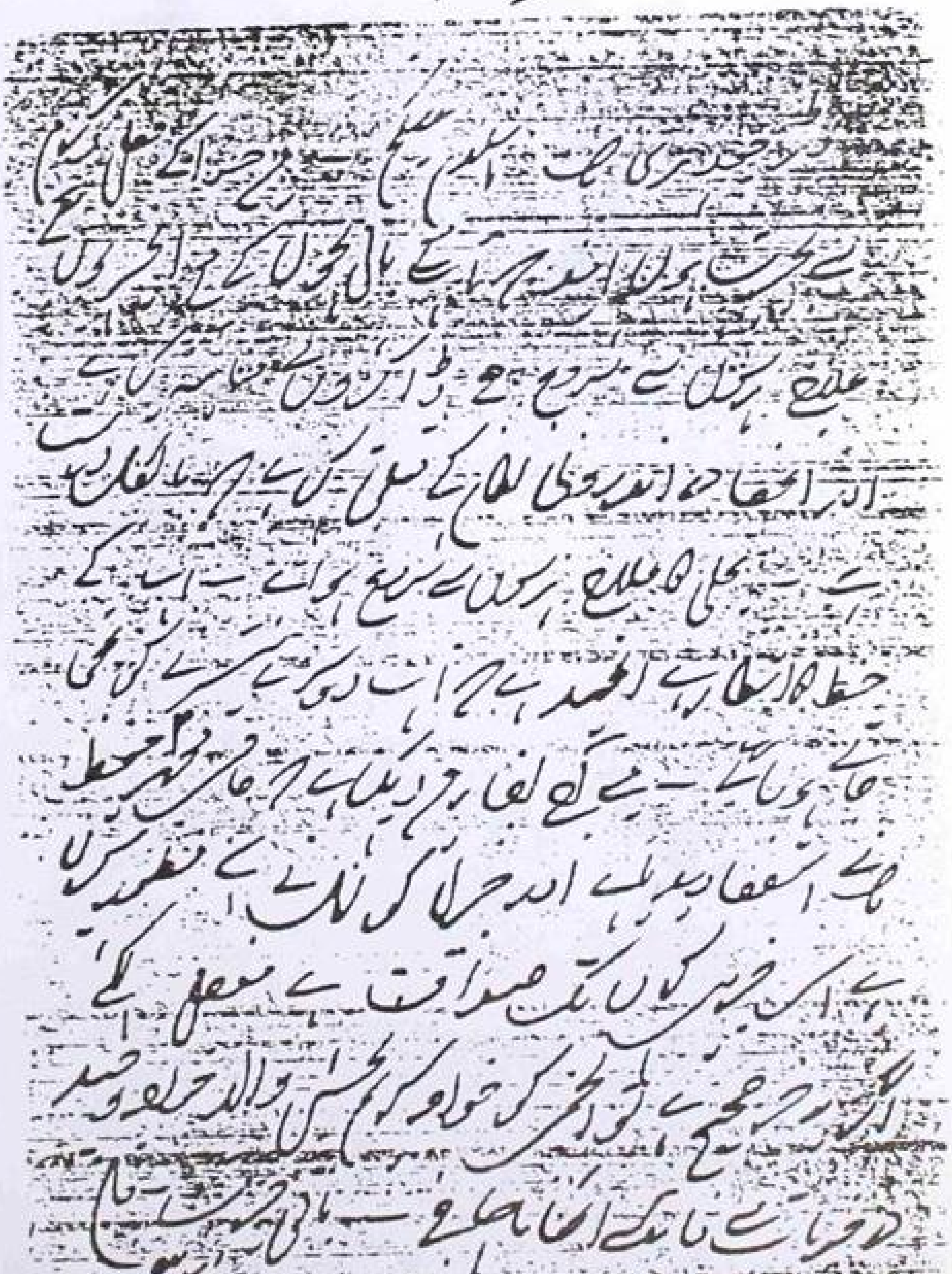

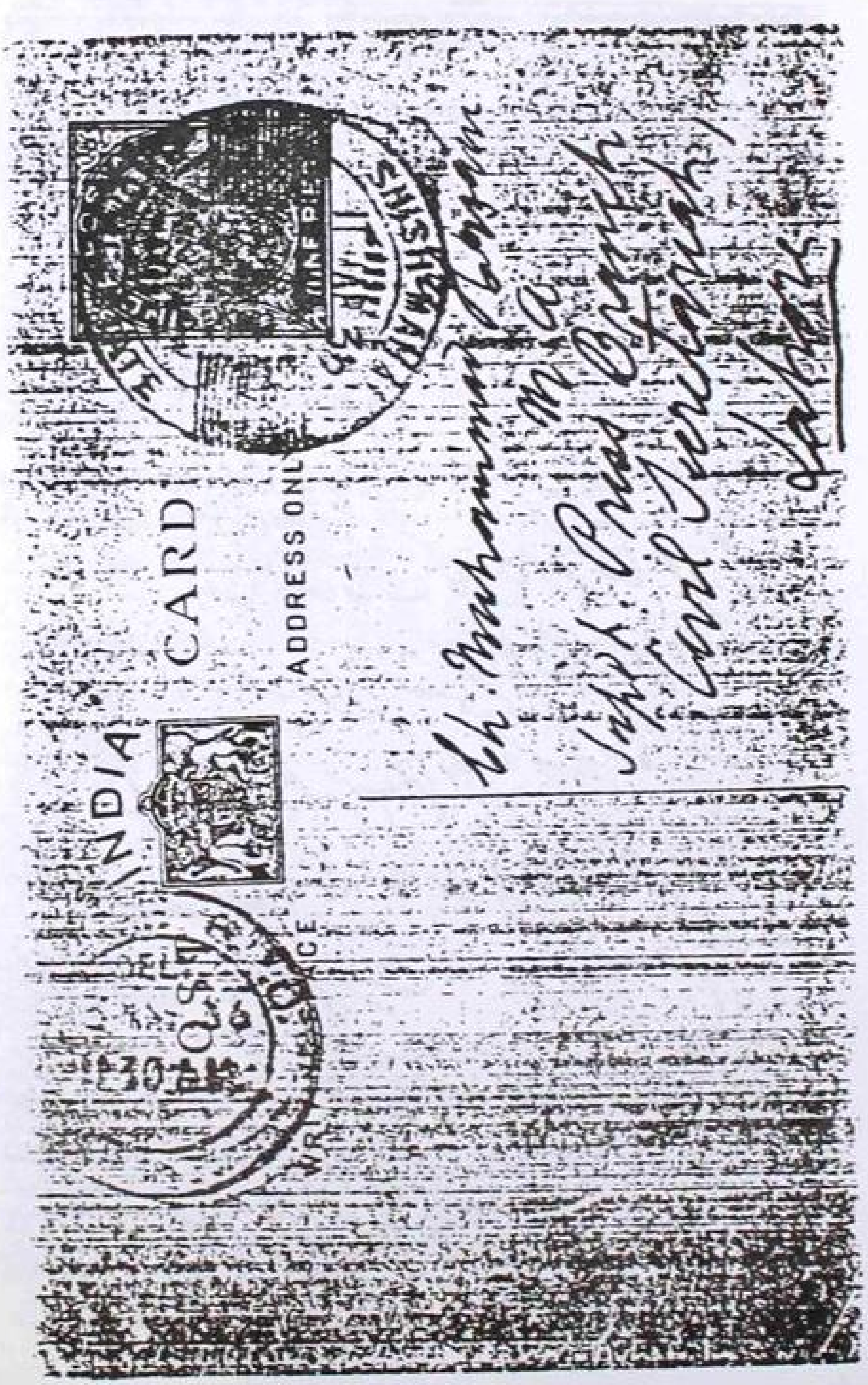
INDIA
CARD

ضمیمہ نمبر ۲۰

[illegible]

POST CARD
INDIA
WRITING SPACE
ADDRESS ONLY
SIMLA E
27 SEP 23
2.30 P.M
INDIA POSTAGE
LAHORE
HALF ANNA
شملہ کوٹھی نوبہار
جناب چوہدری محمد حسین صاحب ایم اے
Simla
HE ANNEXED CARD IS INTENDED
ANSWER

شخصیات :

ابن خلدون ابو زید عبدالرحمان ولی الدین

۲۷ مئی ۱۳۳۲ء ۱۹ مارچ ۱۴۰۶ء تونس میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد فقہ، حدیث، شعروادب اور تاریخ کی تحصیل اپنے شہر میں کی۔ فلسفۂ تاریخ اور عمرانی نظریات کی وجہ سے شہرت پائی۔ "مقدمہ" اور "کتاب العبر" ان کا تاریخی شاہکار ہے۔

ابو حنیفہ، امام، نعمان بن ثابت

۶۹۹ء ۷۶۷ء علم فقہ کے امام - فقہ کی تعلیم حماد بن ابی سلیمان سے حاصل کی۔ بڑے معاملہ فہم اور ذہین تھے۔ ان کا مسلک اول قرآن و سنت پھر اقوال صحابہؓ، اس کے بعد اجتہاد خلیفہ ابو جعفر منصور نے عہدہ قضا پیش کیا۔ انکار پر قید و بند کے مصائب سے دوچار ہوئے۔

ذوالفقار علی خاں

نواب سر ذوالفقار علی خاں نواب صاحب مالیر کوٹلہ کے خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ ولادت ۱۸۷۳ء میں ہوئی -- کیمبرج میں اعلیٰ تعلیم

حاصل کی ۱۹۰۹ء میں امپیریل لیجسلیٹو کونسل کے ممبر ہوئے اور تمام عمر رہے۔ متعدد کتابیں تصنیف کیں۔ ان میں "سوانح مہاراجہ رنجیت سنگھ" اور "شیر شاہ سوری" معروف ہیں۔ ۲۳ مئی ۱۹۳۳ء کو وفات پائی۔

راس مسعود سر

جسٹس سید محمد کے بیٹے اور سر سید احمد خاں کے پوتے ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے۔ آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنائے گئے۔ ریاست بھوپال کے وزیر صحت و تعلیم بنائے گئے۔ ۳۰ جولائی ۱۹۳۷ء کو انتقال ہوا۔ علامہ اقبال کے مخلص دوست تھے۔

سردار امراؤ سنگھ

سردار سندر سنگھ مجیٹھیا کے بھائی تھے جن سے علامہ اقبال کے دیرینہ مراسم تھے۔ امراؤ سنگھ سے علامہ اقبال کی ملاقات ہوئی تھی اور علامہ انھیں کی معیت میں، پیرس میں نپولین کی قبر پر گئے تھے۔

منشی طاہر الدین

منشی طاہر الدین مشہور دوا "دل روز" کے موجد تھے۔ نہایت مخلص، دیانت دار اور نیک منش انسان تھے۔ علامہ سے مخلصانہ وابستگی رہی۔

علی بخش

علامہ اقبال کے ذاتی ملازم تھے۔

خلیفہ شجاع الدین

لاہور کے ان بزرگوں میں سے تھے جو مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور تعلیمی ترقی کا خیال رکھتے تھے۔ اسلامیہ کالج لاہور میں ایف۔ اے کے طالب علم تھے جب علامہ سے ملاقات ہوئی۔ خلیفہ شجاع الدین پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے سالہا سال رکن رہے ۱۹۵۵ء میں انتقال ہوا۔

MAKTOBAT-E-IQBAL

(Banam Chaudhry M. Husain)

by :

Saqif Nafees

ہماری مطبوعات ایک نظر میں

ادب و تنقید

تلاش اقبال	ڈاکٹر محمد علی صدیقی
مشتاق احمد یوسفی	مظہر احمد
جدید اصول تنقید	پروفیسر ارشاد علی خاں
قدیم دکنی شاعری میں مشترکہ کلچر	ڈاکٹر انوری بیگم
تین ناول نگار (قرۃ العین حیدر،	
عبداللہ حسین، انتظار حسین)	رضی عابدی
اردو تفاسیر بیسویں صدی میں	ڈاکٹر سید شاہد علی
مسلمانان ہند	ڈاکٹر سید شاہد علی
ہندوستان میں دعوت دین	
مسائل و امکانات	ڈاکٹر سید شاہد علی
دراسات اسلامیہ کے فروغ میں	
ہندوؤں کی خدمات	ڈاکٹر شیث محمد اسماعیل اعظمی
بیان غالب شرح دیوان غالب	آغا محمد باقر ایم۔اے
اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ	
آغاز سے … تک	ڈاکٹر سلیم اختر
رضا نقوی واہی۔ آئینہ در آئینہ	ڈاکٹر ہمایوں اشرف
منٹو نامہ	جگدیش چندر ودھاون
کرشن چندر شخصیت اور فن	جگدیش چندر ودھاون
عصمت چغتائی شخصیت اور فن	جگدیش چندر ودھاون
اردو میں لوک ادب	پروفیسر قمر رئیس

فکشن (ناول) افسانے اور ڈرامے

کلیات عصمت چغتائی	عصمت چغتائی
ضدی (ناول)	عصمت چغتائی
ٹیڑھی لکیر (ناول)	عصمت چغتائی
معصومہ (ناول)	عصمت چغتائی
عجیب آدمی (ناول)	عصمت چغتائی
یوں بھی کھلے پھول (ناول)	اقبال مہدی
کلیات نظیر (شاعری)	نظیر اکبرآبادی
علامہ اقبال کے اشعار (شاعری)	عابد احسان
سودائی اور دل کی دنیا (ناول)	عصمت چغتائی
جنگلی کبوتر، باندی، اور	
تین اناڑی (ناول)	عصمت چغتائی
ایک قطرۂ خون (ناول)	عصمت چغتائی
کلیات ڈپٹی نذیر احمد (ناول)	ڈپٹی نذیر احمد
ابن الوقت (ناول)	ڈپٹی نذیر احمد
توبۃ النصوح (ناول)	ڈپٹی نذیر احمد
بنات النعش (ناول)	ڈپٹی نذیر احمد
فسانۂ مبتلا (ناول)	ڈپٹی نذیر احمد
مراۃ العروس (ناول)	ڈپٹی نذیر احمد
رویائے صادقہ (ناول)	ڈپٹی نذیر احمد
لیڈی لولینا (ناول)	ڈاکٹر راج کرشنا
شاہجہاں پور میں اردو افسانہ	وسیم مینائی
آتش زیر پا (افسانے)	بانو قدسیہ
عظیم ہے انسان (افسانے، مضامین)	اٹل چندرا مترجم انیس اعظمی
تمثیل (چار ناٹکیہ خاکے)	بلراج ورما
بھگت سنگھ شہید (تین ڈرامے)	چرن داس سدھو
دعوت اور عداوت (طنزیہ اور مزاحیہ)	ڈاکٹر اعجاز علی ارشد
تناظر (رسالہ) شمارہ ۳۱۔۳۲	بلراج ورما
خدا خیر کرے	غلام محمد انصاری
مکتوبات اقبال	ثاقف نفیس

اسلامیات

نبی کریم ﷺ سے محبت	
اور اس کی علامتیں	فضل الٰہی
مسجد نبوی تاریخ آداب فضائل	ڈاکٹر محمد الیاس عبدالغنی
اسلام ایک پریچے (ہندی)	ڈاکٹر سید شاہد علی
ہے لوگو (کوارٹرلی میگزین۔ ہندی)	ڈاکٹر سید شاہد علی

Kitabi Duniya

1955, Turkman Gate, Delhi - 6 (INDIA)

E-mail kitabiduniya@rediffmail.com

PH : 23288452 Reliance Mob. : 35972589

ISBN-81-87666-72-2